٧٨٦/٩٢

اَلصَّلٰوتُ الْقَلْبِيَّةُ
بِالْاٰيٰتِ الْقُرْاٰنِيَّةِ

درود قلبی برآیات قرآنی

अस़्स़लवातुल क़ल्बिय्यतु बिल्आयातिल क़ुर्आनिय्यति

وَعَبْدُ الْقَادِرِ الْمَشْهُوْرُ اِسْمِی وَجَدِّی صَاحِبُ الْعَيْنِ الْكَمَالِ

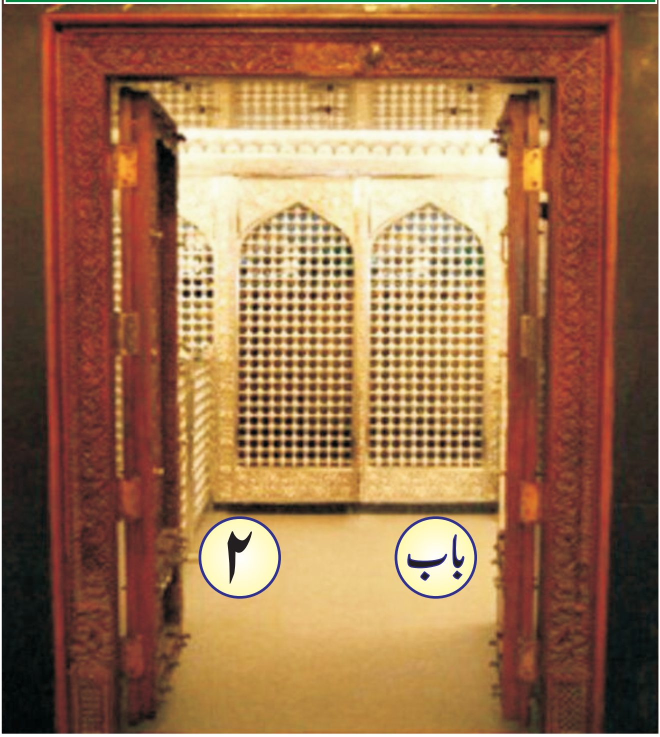

روحانی تحفۂ غوث الاعظم

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعِتْرَتِہٖ وَاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَالشَّیْخِ عَبْدِالْقَادِرِ الْجِیْلَانِیِّ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ ○

(اس درود کو کم از کم ١١/ بار پڑھے)

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ○

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○

سورۂ فاتحہ: اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ○ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ مٰلِكِ یَوْمِ الدِّیْنِ ○ اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَاِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ ○ اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ ○ صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْھِمْ ○ غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْھِمْ وَلَا الضَّآلِّیْنَ ○ آمین ○ (١١/ بار پڑھے)

(۱) یَااَللّٰہُ یَاوَکِیْلُ (۱۳۲=۶۶+۶۶)

(۲) یَابَاقِیُ یَاوَاحِدُ (۱۳۲=۱۹+۱۱۳)

(۳) یَامُحْیِ یَادَلِیْلُ (۱۳۲=۷۴+۵۸)

(۴) یَابَدِیْعُ یَاوَلِیُّ (۱۳۲=۴۶+۸۶)

(۵) یَاعَدْلُ یَاوَحِیْدُ (۱۳۲=۲۸+۱۰۴)

(۶) یَاسُبُّوْحُ یَامُبْدِئُ (۱۳۲=۵۶+۷۶)

(۷) یَاوَالِیُ یَادَاعِیُ (۱۳۲=۸۵+۴۷)

(۸) یَاوَکِیْلُ یَاھُوَ یَامُجِیْبُ (۱۳۲=۵۵+۱۱+۶۶)

(۹) یَااَوَّلُ یَامَاجِدُ یَاوَالِیُ (۱۳۲=۴۷+۴۸+۳۷)

(۱۰) یَاحَقُّ یَااَحَدُ یَاھُوَ (۱۳۲=۱۱+۱۳+۱۰۸)

(۱۱) یَااَللّٰہُ یَاھُوَ یَامُجِیْبُ (۱۳۲=۵۵+۱۱+۶۶)

دعائے اجابت: اَللّٰھُمَّ بِحَقِّ سِرِّ ھٰذِہِ الْاَسْرَارِ
وَبِحَقِّ کَرَمِکَ الْخَفِیِّ وَبِحَقِّ رَحْمَتِکَ الدَّائِمَۃِ ○

وَبِحَقِّ اِسْمِكَ الْاَعْظَمِ وَبِحَقِّ اَسْمَائِكَ الْحُسْنٰى ظَاهِرًا وَّبَاطِنًا وَّبِحَقِّ عَظَمَتِكَ وَبَرَكَتِكَ وَبِحَقِّ اٰيَاتِ فُرْقَانِكَ وَبِحَقِّ الْقَلْبِ الْمُنَوَّرِ لِحَبِيْبِكَ مُحَمَّدٍ رَّسُوْلِ اللّٰهِ ○ اَسْئَلُكَ اَنْ تَقْضِيَ حَاجَتِيْ كُلَّهَا اِلٰهِيْ كَفٰى عِلْمُكَ عَنِ الْمَقَالِ وَكَفٰى كَرَمُكَ عَنِ السُّؤَالِ بِحَقِّ مَنْ اَمْرُهٗ اِذَا اَرَادَ شَيْئًا اَنْ يَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ○

اس دعائے اجابت کو ذکر کی ہر کڑی کو ۱۳۲ / بار پڑھنے کے بعد ا / بار ضرور پڑھے اسی طرح ۱۱ / کڑیوں کو مکمل کرے۔

فضیلت روحانی تحفۂ غوث الاعظم

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○

بِسۡمِ اللّٰہِ وَالۡحَمۡدُ لِلّٰہِ وَالشُّکۡرُ لِلّٰہِ وَبِہٖ نَسۡتَعِیۡنُ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلٰمُ عَلٰی حَبِیۡبِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَالشَّیۡخِ سَیِّدِنَا عَبۡدِالۡقَادِرِ الۡجِیۡلَانِیِّ وَاٰلِہٖ اَجۡمَعِیۡنَ ○

پیش نظر ''روحانی تحفۂ غوث الاعظم'' سیدی ومرشدی بازاشہب محی الدین شیخ عبدالقادر جیلانی بغدادی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے روحانی وقلبی فیضان اور اسم اعظم کا گنجینہ ہے جو کہ قطب روحانی و قطب جسمانی کے روحانی اسرار میں سے ہے اور جملہ صوفیاء کرام اور اولیاء عظام کی روحانی تعلیمات کا مخزن ہے جس کی باطنی طور سے رہبری کی جاتی ہے اور اس کی برکت سے باطن پاک وصاف ہوجاتا ہے، ان گیارہوں اذکار کی ہر کڑی میں مذکورہ اسمائے الٰہیہ کے اعداد ۱۳۲ رہیں جو کہ قلب کے اعداد ۱۳۲ رسے مناسبت رکھتے ہیں، یہ روحانی تحفہ اَلصَّلٰوۃُ الۡقَلۡبِیَّۃُ بِالۡاٰیَاتِ الۡقُرۡاٰنِیَّۃِ کے ساتھ

گیارہویں شریف کی نسبت سے آپ حضرات کی خدمت میں پیش کیا جارہا ہے۔

اللہ رب العلمین نے انسانی قلب کو اپنی معرفت وانوار کا مرکز بنایا ہے جیسا کہ قَلْبُ الْمُؤْمِنِ عَرْشُ اللّٰہِ (مومن کا دل اللہ کا عرش ہے) کا ارشاد وارد ہے اور اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا: اَلَااِنَّ فِی الْجَسَدِ مُضْغَۃً اِذَا صَلَحَتْ صَلَحَ الْجَسَدُ کُلُّہٗ وَاِذَا فَسَدَتْ فَسَدَالْجَسَدُ کُلُّہٗ اَلَا وَھِیَ الْقَلْبُ (سنو! بے شک جسم کے اندر ایک گوشت کا لتھڑا ہے جب وہ درست رہے گا تو سارا جسم درست رہے گا اور جب وہ خراب ہوجائے گا تو سارا جسم خراب ہوجائے گا سنو! وہ دل ہے) پس معلوم ہوا کہ قلب (دل) ہی وہ مرکزی مقام ہے جس کی طرف اللہ ورسول نے مکمل توجہ دینے کا حکم فرمایا ہے، روحانی تعلیمات میں دل تمام اعضاء کے درمیان بادشاہ کی طرح ہے اور سارے اعضاء اس کی رعایا ہیں اگر بادشاہ درست ہوگا تو رعایا بھی درست ہوگی لیکن اگر بادشاہ ہی فساد کا شکار ہوگیا تو تمام رعایا لامحالہ تباہی وبربادی میں مبتلا ہوگی لہٰذا

اس سے یہ مسئلہ صاف ہوجاتا ہے کہ اگر دل بیمار ہوا یا فساد کا شکار ہوا تو موقع پا کر نفس شرا ور شیطان دل میں اپنا آشیانہ بنالیں گے اور اعضاء پر قبضہ کر کے انہیں اللہ ورسول کی اطاعت ومحبت سے ہٹا کر اپنی اطاعت کے جال میں پھنسالیں گے جس سے انسانی ذات دہر وقبر وحشر میں رسوائی کا سامان تیار کرنے لگتی ہے، نفس شرا ور شیطان کے قبضہ کی وجہ سے جب انسانی دل ذکر وفکر حمد وشکر اطاعت وتقویٰ حیا اور وفا کے نور سے خالی ہوجاتا ہےتو وہ دل بے حیائی وبے شرمی کفر وشرک، بغض وحسد، شہوت ولالچ، نافرمانی وناشکری اور تمام نفسانی وشیطانی عادتوں اور خصلتوں اور تمام ظاہری وباطنی بیماریوں اور برائیوں کا گہوارہ بن جاتا ہے، یہ ''تحفۂ روحانی'' قلب کو تمام نفسانی وشیطانی ظلمتوں سے نکال کر انعام یافتہ لوگوں کے راستے پر گامزن کرتا ہے اور اللہ ورسول کی ہر ناپسند چیزوں سے بچا کر اللہ ورسول کی بارگاہ میں مقبول ومحبوب بناتا ہے۔ فَلِلّٰہِ الْحَمْدُ وَالشُّکْرُ ○

''روحانی تحفۂ غوث الاعظم'' اسمائے الٰہیہ پر مشتمل ہے جو کہ قلب کے باطنی اذکار میں سے ہے جس کی ۱۱ رکڑیاں اور درجات

ہیں اس ذکر کو طہارتِ کاملہ کے ساتھ قلب کی طرف کامل توجہ کر کے روزانہ کا معمول بنائے۔ ذکر سے پہلے کم سے کم ۱۱ / بار یہ درود شریف پڑھے: اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعِتْرَتِهٖ وَاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَالشَّيْخِ عَبْدِالْقَادِرِ الْجِيْلَانِيِّ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ ○ پھر اَعُوْذُبِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ○ پھر بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ اور ۱۱ / بار سورۂ فاتحہ پڑھے اس کے بعد ۱۳۲ / بار **يَا اَللّٰهُ يَا وَكِيْلُ** حضور قلب کے ساتھ پڑھے اس کے بعد ۱ / بار یہ دعائے اجابت پڑھے: اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ سِرِّ هٰذِهِ الْاَسْرَارِ وَبِحَقِّ كَرَمِكَ الْخَفِيِّ وَبِحَقِّ رَحْمَتِكَ الدَّائِمَةِ ○ وَبِحَقِّ اِسْمِكَ الْاَعْظَمِ وَ بِحَقِّ اَسْمَائِكَ الْحُسْنٰى ظَاهِرًا وَّبَاطِنًا وَّبِحَقِّ عَظَمَتِكَ وَبَرَكَتِكَ وَبِحَقِّ اٰيَاتِ فُرْقَانِكَ وَبِحَقِّ الْقَلْبِ الْمُنَوَّرِ لِحَبِيْبِكَ مُحَمَّدٍ رَّسُوْلِ اللّٰهِ ○ اَسْئَلُكَ اَنْ تَقْضِيَ حَاجَتِيْ كُلَّهَا اِلٰهِيْ كَفٰى عِلْمُكَ عَنِ الْمَقَالِ وَ كَفٰى كَرَمُكَ عَنِ السُّؤَالِ بِحَقِّ مَنْ اَمْرُهٗ اِذَا اَرَادَ شَيْئًا اَنْ يَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ○ اسی طرح

ذکر کی ہر کڑی کو ۱۳۲/ ۱۳۲/ بار پڑھ کر گیارہوں کڑیوں کو مکمل کرے اور ہر کڑی کے بعد اس دعائے اجابت کو ۱/ بار ضرور پڑھے اگر ممکن ہو تو روزانہ اِن گیارہ کڑیوں کو معمول میں لائے ورنہ جب بھی موقع ملے تو ان کڑیوں کو ترتیب کے ساتھ مکمل کرے اور اپنی حاجت اللہ ارحم الراحمین کی بارگاہ میں پیش کرے۔

جو شخص اس ذکر کو معمول میں رکھے گا اس کا دل اللہ ورسول کی محبت کا مرکز بن جائے گا اسے دہر وقبر وحشر میں اللہ ورسول کی رضا وخوشنودی حاصل ہوگی اس کا قلب ہر ظاہری وباطنی امراض سے شفایاب ہوگا وہ زمانے کی ہر بیماری اور ہر آفت وبلا نیز حادثاتی موت سے محفوظ ہوگا، اس کا قلب روح کے فیض سے مالا مال ہوگا اس پر روح وملائکہ اور عقلِ خیر سے القاء کا ظہور ہوگا وہ نفسانی وشیطانی حملوں اور عقل کے فسادوں سے امان میں ہوگا، غیب سے اس کی امداد کی جائے گی، اس کے گھر سے نحوست وبے برکتی دور ہوگی اور خیر وبرکت کا نزول ہوگا، وہ بارِ قرض سے نجات پائے گا، اسے اسلام کے جملہ ارکان کو خلوص کے ساتھ صحیح طور سے ادا کرنے کی توفیق ملے

گی، اِن اسماء کی برکت سے اس کا باطن نفس شر اور شیطان کے قبضے سے آزاد ہو جائے گا، اس کی صحبت میں بیٹھنے والا نیک اور صالح ہوگا، اگر بے اولاد ہو تو اسے نیک و صالح اولاد عطا ہوگی، اس کی تقدیر بہتر ہو جائے گی اور اسے صبر و شکر کی توفیق ملے گی، اسے دائمی صلوٰۃ اور دائمی حمد و شکر اور ذکر و فکر کرنے والوں میں شمار کیا جائے گا اور اس کے لئے راہ شریعت و طریقت اور معرفت و حقیقت کی پیروی میں آسانی ہو جائے گی، وہ ہر ظالم و جابر کے شروں اور جادو وَسحر کے اثرات سے محفوظ ہو جائے گا، اسے ہر آزمائش میں کامیابی حاصل ہوگی، اس معمول کو برقرار رکھنے والا اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خاص شفقت و رحمت اور دیدار پاک سے شرفیاب ہوگا، اسے دہر و قبر و حشر میں حضور غوث الاعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی کامل دستگیری حاصل ہوگی وہ اللہ کے نور سے دیکھنے والا ہو جائے گا اور ''وَمَنۡ كَانَ فِىۡ هٰذِهٖۤ اَعۡمٰى فَهُوَ فِى الۡاٰخِرَةِ اَعۡمٰى وَاَضَلُّ سَبِيۡلًا'' (جو شخص اس دنیا میں اندھا رہے گا وہ آخرت میں بھی اندھا رہے گا اور راستے سے زیادہ بھٹکا ہوا ہوگا) کی ذلت و رسوائی سے امن پائے گا اور اسے''

یَاۤاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰہَ وَ کُوْنُوْا مَعَ الصّٰدِقِیْنَ''
(اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو اور سچوں کے ساتھ رہو) کا کامل فیض
پائے گا اور اس کی ہر دعا قبول کی جائے گی ان شاء اللہ تعالیٰ۔

قضائے حاجت کے لئے اس ''روحانی تحفۂ غوث الاعظم'' کو تین دن کی نیت سے گوشۂ تنہائی میں عمل میں لائے تینوں دن وقت مقررہ پر اس معمول کو پورا کرے، اللہ تبارک وتعالیٰ اپنی رحمت وکرم سے اسکی حاجت ضرور پوری فرمائے گا ان شاء اللہ تعالیٰ، حاجت پوری ہونے کے بعد کچھ مسکینوں کو کھانا کھلائے اور نماز نفل ادا کر کے اللہ کا شکر ادا کرے، بارگاہ مولیٰ تعالیٰ میں دعا ہے کہ اللہ ارحم الراحمین اپنے حبیب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی امت کو اس کا کامل فیض عطا فرمائے اور قلب کے سارے دروازے اپنی رحمت ومغفرت سے کھول کر اپنی تمام نعمتوں سے مالا مال کرے اور نفس شر اور شیطان کے جملہ شروں سے محفوظ فرمائے آمین۔

بِجَاہِ النَّبِیِّ الْکَرِیْمِ الْاَمِیْنِ وَاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ
وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَالشَّیْخِ
عَبْدِ الْقَادِرِ الْجِیْلَانِیِّ وَّاٰلِہٖ اَجْمَعِیْنَ ○

रूह़ानी तोह़फ़ए ग़ौसुल अअ़ज़म

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعِتْرَتِهٖ
وَاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَالشَّيْخِ عَبْدِالْقَادِرِ الْجِيْلَانِيِّ
وَبَارِكْ وَسَلِّمْ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ ○

तर्जमा दुरूद शरीफ़:- ऐ हमारे अल्लाह खूब खूब दुरूद नाज़िल फ़रमा हमारे सरदार हमारे मौला मोह़म्मद صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم पर और आप صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم की अहले बैत पर, आप صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم की आलो औलाद पर और अस्ह़ाब पर और शैख़ अ़ब्दुल क़ादिर जीलानी पर और खूब बरकत व सलामती नाज़िल फ़रमा अपनी तमाम मअ़लूम

तअ़दाद के मोताबिक।

(इस दुरूद को कम अज़ कम ११/बार पढ़ें)

मैं अल्लाह की पनाह लेता हूँ शैत़ान मर्दूद से। अल्लाह के नाम से शुरूअ़ जो बड़ा मेहरबान निहायत रह़म वाला है।

तर्जमा सूरए फ़ातिह़ाः- तमाम तअ़रीफ़ सारे जहान के रब अल्लाह के लिए है, बड़ा मेहरबान निहायत रह़म वाला है क़ियामत के दिन का मालिक है हम तेरी ही इ़बादत करें और तुझी से मदद चाहें। हमें सीधा रास्ता चला, रास्ता उनका जिन पर एह़सान किया ना कि उनका जिन पर ग़ज़ब हुवा और ना बहके हुओं का। क़बूल फ़रमा।

फिर इन ग्यारहों कड़यों को १३२/१३२ बार पढ़े और हर कड़ी के बअ़द दुआ़ए इजाबत को १ बार जरूर पढ़े।

(१) या अल्लाहो या वकीलो (66+66=132)

(२) या बाक़ी या वाहिदो (113+19=132)

(३) या मुहयी या दलीलो (58+74=132)

(४) या बदीओ या वलिय्यो (86+46=132)

(५) या अदलो या वहीदो (104+28=132)

(६) या सुब्बूहो या मुब्देओ (76+56=132)

(७) या वाली या दाई (47+85=132)

(८) या वकीलो या हू या मुजीबो

(66+11+55=132)

(९) या अव्वलो या माजिदो या वाली

(37+48+47=132)

(१०) या हक़्क़ो या अहदो या हू

(108+13+11=132)

(११) या अल्लाहो या हू या मुजीबो

(66+11+55=132)

اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ سِرِّ هٰذِهِ الْاَسْرَارِ وَبِحَقِّ كَرَمِكَ الْخَفِيِّ

وَبِحَقِّ رَحْمَتِكَ الدَّائِمَةِ ○ وَبِحَقِّ اِسْمِكَ الْاَعْظَمِ وَ بِحَقِّ

أَسْمَائِكَ الْحُسْنٰى ظَاهِرًا وَّبَاطِنًا وَّبِحَقِّ عَظَمَتِكَ وَبَرَكَتِكَ
وَبِحَقِّ اٰيَاتِ فُرْقَانِكَ وَبِحَقِّ الْقَلْبِ الْمُنَوَّرِ لِحَبِيْبِكَ مُحَمَّدٍ
رَّسُوْلِ اللّٰهِ ○ أَسْئَلُكَ أَنْ تَقْضِيَ حَاجَتِيْ كُلَّهَا اِلٰهِيْ كَفٰى
عِلْمُكَ عَنِ الْمَقَالِ وَكَفٰى كَرَمُكَ عَنِ السُّؤَالِ بِحَقِّ مَنْ
أَمْرُهٗ إِذَا أَرَادَ شَيْئًا أَنْ يَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ○

तर्जमा दुआए इजाबत: ऐ हमारे अल्लाह इन राज़ों के राज़ के वास्ते से और तेरे पोशीदा करम के वास्ते से, तेरी दाइमी रह़मत के वास्ते से और तेरे बड़े नाम के वास्ते से और तेरे ज़ाहिरी व बातिनी अच्छे नामों के वास्ते से तेरी अ़ज़मत और बरकत के वास्ते से और तेरे फ़ुर्क़ान की आयतों के वास्ते से और तेरे ह़बीब अल्लाह के रसूल मोह़म्मद صلى الله عليه وآله وسلم के रौशन क़ल्ब के वास्ते से तुझ से सवाल करता हूँ कि हमारी सारी ज़रूरतें पूरी फ़रमादे ऐ मेरे मअ़बूद तेरा इ़ल्म कहने से काफ़ी है

और तेरा करम माँगने से काफ़ी है वास्ता है उस ज़ात का जिस का अम्र है कि जब वह किसी चीज़ का इरादा फ़रमाता है तो बस उस से कहता है हो जा तो वह हो जाती है।

(इस दुआए इजाबत को ज़िक्र की हर कड़ी को १३२ बार पढ़ने के बअ़द एक बार ज़रूर पढ़े इसी तरह ११/ कड़ियों को मोकम्मल करे)

फ़ज़ीलते रूहानी तोहफ़ए ग़ौसुल अअ़ज़म

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ○

بِسۡمِ اللّٰهِ وَالۡحَمۡدُ لِلّٰهِ وَالشُّكۡرُ لِلّٰهِ وَبِهٖ نَسۡتَعِيۡنُ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلٰمُ عَلٰى حَبِيۡبِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصۡحَابِهٖ وَالشَّيۡخِ سَيِّدِنَا عَبۡدِ الۡقَادِرِ الۡجِيۡلَانِيِّ وَاٰلِهٖ اَجۡمَعِيۡنَ ○

पेशे नज़र "रूहानी तोहफ़ए ग़ौसुल अ अ् ज् म" सय्यिदी व मुर्शिदी बाज़े अशहब मोहयुद्दीन शैख़ अ़ब्दुल क़ादिर जीलानी बग़दादी रदि़यल्लाहु तआ़ाला अ़न्हु के रूहानी व क़ल्बी फ़ैज़ान और इस्मे अअ़ज़म का गंजीना (ख़ज़ाना) है जो कुत्बे रूहानी व कुत्बे जिस्मानी के रूहानी असरार में से है और जुम्ला सूफ़ियाए किराम और औलियाए एज़ाम की रूहानी तअ़लीमात का मख़्ज़न है जिसकी बातिनी तौ़र से रहबरी की जाती है और उस की बरकत से बातिन पाको साफ़ होजाता है, इन ग्यारहों अज़्कार (ज़िक्रों) की हर कड़ी में मज़्कूरह (बताए गए) अस्माए इलाहिया के अअ़दाद १३२ हैं जो कि क़ल्ब (दिल) के अअ़दाद १३२ से मुनास्बत रखते हैं, यह रूहानी तोहफ़ा "अस्सलातुल क़ल्बिय्यतो बिल्आयातिल कुर्आनिय्यते" के साथ ग्यारहवीं शरीफ़ की निस्बत से आप हज़रात की ख़िदमत में पेश किया जारहा है।

अल्लाह रब्बुल आ़लमीन ने इन्सानी क़ल्ब को अपनी मअ़रिफ़त (पहचान) का मर्कज़ बनाया है जैसा कि قَلْبُ الْمُؤْمِنِ عَرْشُ اللهِ (मोमिन का दिल अल्लाह का अ़र्श है) का इरशाद वारिद है और अल्लाह के रसूल صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ने इरशाद फ़रमाया: اَلَا اِنَّ فِی الْجَسَدِ مُضْغَةً اِذَا صَلَحَتْ صَلَحَ الْجَسَدُ كُلُّهٗ وَاِذَا فَسَدَتْ فَسَدَ الْجَسَدُ كُلُّهٗ اَلَا وَهِیَ الْقَلْبُ (सुनो! बेशक जिस्म के अन्दर एक गोश्त का लोथड़ा है जब वह दुरूस्त रहेगा तो सारा जिस्म दुरूस्त रहेगा जब वह ख़राब हो जाएगा तो सारा जिस्म ख़राब हो जाएगा सुनो! वह दिल है) पस मअ़लूम हुवा कि क़ल्ब (दिल) ही वह मर्कज़ी मक़ाम है जिस की त़रफ़ अल्लाहो रसूल ने मोकम्मल तवज्जोह देने का हुक्म फ़रमाया है, रूह़ानी तअ़लीमात में दिल तमाम अअ़ज़ा (अंगों) के दर्मियान बादशाह की त़रह़ है और सारे अअ़ज़ा उसकी रिआ़या (प्रजा) हैं अगर बादशाह दुरूस्त होगा तो रिआ़या भी दुरूस्त होगी लेकिन

अगर बादशाह ही फ़साद का शिकार हो गया तो तमाम रिआ़या लामोहा़ला (यक़ीनन) तबाही व बर्बादी में मुब्तेला होगी, लेहाज़ा इस से यह मस्अला सा़फ़ हो जाता है कि अगर दिल बीमार हुवा या फ़साद का शिकार हुवा तो मौक़ा पाकर नफ़्से शर और शैता़न दिल में अपना आशियाना बनालेंगे और अअ़ज़ा पर क़ब्ज़ा कर के उन्हें अल्लाहो रसूल की एता़अ़तो मोह़ब्बत से हटा कर अपनी एता़अ़त के जाल में फंसा लेंगे जिस से इन्सानी ज़ात दह्रो क़ब्रो ह़श्र में रूस्वाई का सामान तय्यार करने लगती है, नफ़्से शर और शैता़न के क़ब्ज़ा की वजह से जब इन्सानी दिल ज़िक्रो फ़िक्र, ह़म्दो शुक्र, एता़अ़तो तक़्वा, ह़या और वफ़ा के नूर से ख़ा़ली हो जाता है तो वह दिल बेह़याई व बेशर्मी कुफ़्रो शिर्क, बुग़्ज़ो ह़सद, शहवतो लालच, नाफ़रमानी व नाशुक्री और तमाम नफ़्सानी व शैता़नी आ़दतों और ख़स्लतों और तमाम ज़ाहिरी व बाति़नी बीमारियों और

बुराइयों का गहवारा (मक़ाम) बन जाता है, यह ''तोह़फ़ए ग़ौसुल अअ़ज़म'' क़ल्ब को तमाम नफ़्सानी व शैत़ानी ज़ुल्मतों से निकाल कर इन्अ़ाम याफ़्ता लोगों के रास्ते पर गाम्ज़न करता है और अल्लाहो रसूल की हर ना पसंद चीज़ों से बचा कर अल्लाहो रसूल की बारगाह में मक़्बूलो मह़बूब बनाता है। فَلِلّٰهِ الْحَمْدُ وَالشُّكْرُ ○

"रूह़ानी तोह़फ़ए ग़ौसुल अअ़ज़म" अस्माए इलाहिया पर मुश्तमिल है जो कि क़ल्ब के बात़िनी अज़्कार में से है जिस की ११ कड़ियाँ और दरजात है इस ज़िक्र को त़हारते कामिला के साथ क़ल्ब की त़रफ़ कामिल तवज्जुह कर के रोज़ाना का मअ़मूल बनाए। ज़िक्र से पहले कम से कम ११/बार यह दुरूद शरीफ़ पढ़े:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعِتْرَتِهٖ وَاٰلِهٖ
وَاَصْحَابِهٖ وَالشَّيْخِ عَبْدِ الْقَادِرِ الْجِيْلَانِيِّ وَبَارِكْ
وَسَلِّمْ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ ○

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ○ फ़िर

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ फ़िर

और ११/बार सूरए फ़ातिहा़ पढ़े उसके बअ़द १३२ बार يَا اَللّٰهُ يَا وَكِيْلُ हुज़ूरे क़ल्ब के साथ पढ़े उस के बअ़द ७/बार यह दुआ़ए इजाबत पढ़े:

اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ سِرِّ هٰذِهِ الْاَسْرَارِ وَبِحَقِّ كَرَمِكَ الْخَفِيِّ وَبِحَقِّ رَحْمَتِكَ الدَّائِمَةِ ○ وَبِحَقِّ اِسْمِكَ الْاَعْظَمِ وَ بِحَقِّ اَسْمَائِكَ الْحُسْنٰى ظَاهِرًا وَّبَاطِنًا وَّبِحَقِّ عَظَمَتِكَ وَبَرَكَتِكَ وَبِحَقِّ اٰيَاتِ فُرْقَانِكَ وَبِحَقِّ الْقَلْبِ الْمُنَوَّرِ لِحَبِيْبِكَ مُحَمَّدٍ رَّسُوْلِ اللّٰهِ ○ اَسْئَلُكَ اَنْ تَقْضِيَ حَاجَتِيْ كُلَّهَا اِلٰهِيْ كَفٰى عِلْمُكَ عَنِ الْمَقَالِ وَ كَفٰى كَرَمُكَ عَنِ السُّؤَالِ بِحَقِّ مَنْ اَمْرُهٗ اِذَا اَرَادَ شَيْئًا اَنْ يَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ○

इसी तरह़ ज़िक्र की हर कड़ी को १३२/१३२ बार पढ़ कर ग्यारहों कड़ियों को

मोकम्मल करे और हर कड़ी के बअ़द इस दुआ़ए इजाबत को १/बार ज़रूर पढ़े अगर मुम्किन हो तो रोज़ाना इन ग्यारहों कड़ियों को मअ़मूल में लाए वरना जब भी मौक़ा मिले तो इन कड़ियों को तर्तीब के साथ मोकम्मल करे और अपनी ह़ाजत अल्लाह अर्ह़मुर्राह़िमीन की बार गाह में पेश करे।

जो शख़्स इस ज़िक्र को मअ़मूल में रखेगा उस का दिल अल्लाहो रसूल की मोह़ब्बत का मर्कज़ बन जाएगा उसे दह्रो क़ब्रो ह़श्र में अल्लाहो रसूल की रेज़ा व ख़ुश्नूदी ह़ासिल होगी उस का क़ल्ब हर ज़ाहिरी व बात़िनी अम्राज़ (बीमारियों) से शिफ़ायाब होगा वह ज़माने की हर बीमारी और हर आफ़तो बला नीज़ ह़ादसाती मौत से मह़फ़ूज़ होगा, उस का क़ल्ब रूह़ के फ़ैज़ से माला माल होगा उस पर रूह़ व मलाइका और अ़क़्ले ख़ैर से इल्क़ा का ज़ुहूर होगा वह नफ़्सानी व शैत़ानी ह़म्लों और अ़क़्ल

के फ़सादों से अमान में होगा, ग़ैब से उस की इम्दाद की जाएगी, उसके घर से नुहूसतो बेबर्कती दूर होगी और ख़ैरो बर्कत का नुज़ूल होगा, वह बारे क़र्ज़ से नजात पाएगा, उसे इस्लाम के जुम्ला अर्कान को ख़ुलूस़ के साथ स़ह़ीह़ त़ौर से अदा करने की तौफ़ीक़ मिलेगी, इन अस्मा की बर्कत से उस का बात़िन नफ़्से शर और शैत़ान के क़ब्ज़े से आज़ाद हो जाएगा, उसकी सोह़बत में बैठने वाला नेक और स़ालेह़ होगा, अगर बे औलाद हो तो उसे नेक व स़ालेह़ औलाद अ़त़ा होगी, उसकी तक़्दीर बेहतर हो जाएगी और उसे स़ब्रो शुक्र की तौफ़ीक़ मिलेगी, उसे दाइमी स़लात (इ़बादत) और दाइमी ह़म्दो शुक्र और ज़िक्रो फ़िक्र करने वालों में शुमार किया जाएगा और उस के लिए राहे शरीअ़तो त़रीक़त और मअ़रिफ़तो ह़क़ीक़त की पैरवी में आसानी हो जाएगी, वह हर ज़ालिमो जाबिर के शरों और जादू व सह़र के अस्रात से मह़फ़ूज़ हो जाएगा,

उसे हर आज़माइश में कामयाबी ह़ासिल होगी, इस मअ़मूल को बर्क़रार रखने वाला अल्लाह के रसूल ﷺ की ख़ास़ शफ़्क़तो रह़मत और दीदारे पाक से शर्फ़याब होगा, उसे दह्रो क़ब्रो ह़श्र में हुज़ूर ग़ौसुल अअ़ज़म रद़ियल्लाहु तआ़ला अ़न्हु की कामिल दस्तगीरी ह़ासिल होगी वह अल्लाह के नूर से देखने वाला हो जाएगा और ''وَمَنْ كَانَ فِيْ هٰذِهٖٓ اَعْمٰى فَهُوَ فِي الْاٰخِرَةِ اَعْمٰى وَاَضَلُّ سَبِيْلًا'' (जो शख़्स इस दुनिया में अंधा रहेगा वह आख़िरत में भी अंधा रहेगा और रास्ते से ज़्यादा भटका हुवा होगा) की ज़िल्लतो रुस्वाई से अमन पाएगा और उसे يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَ كُوْنُوْا مَعَ الصّٰدِقِيْنَ (ऐ ईमान वालो! अल्लाह से डरो और सच्चों के साथ रहो) का कामिल फ़ैज़ पाएगा और उसकी हर दुआ़ क़बूल की जाएगी इन्शा अल्लाहु तआ़ला।

क़ज़ाए ह़ाजत के लिए ''रूह़ानी तोह़फ़ए ग़ौसुल अअ़ज़म'' को तीन दिन की नियत से

गोशए तन्हाई में अ़मल में लाए तीनों दिन वक़्ते मोक़र्ररह पर इस मअ़मूल को पूरा करे, अल्लााह तबारक व तआ़ला अपनी रह़मतो करम से उसकी ह़ाजत ज़रूर पूरी फ़रमाएगा इन्शा अल्लाहु तआ़ला, ह़ाजत पूरी होने के बअ़द कुछ मिस्कीनों को खाना खिलाए और नमाज़े नफ़्ल अदा कर के अल्लाह का शुक्र अदा करे, बारगाहे मौला तआ़ला में दुआ़ है कि अल्लाह अर्ह़मुर्राह़िमीन अपने ह़बीब صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم की उम्मत को इस का कामिल फ़ैज़ अ़ता फ़रमाए और क़ल्ब के सारे दरवाज़े अपनी रह़मतो मग़फ़िरत से खोल कर अपनी तमाम नेअ़मतों से माला माल करे और नफ़्से शर और शैत़ान के जुम्ला शरों से मह़फ़ूज़ फ़रमाए आमीन।

بِجَاہِ النَّبِیِّ الْکَرِیْمِ الْاَمِیْنِ وَاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ
وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَالشَّیْخِ
عَبْدِ الْقَادِرِ الْجِیْلَانِیِّ وَاٰلِہٖ اَجْمَعِیْنَ ○

❁❁❁

بسم الله الرحمن الرحيم

اَلصَّلٰوتُ الْقَلْبِيَّةُ
بِالْاٰيٰتِ الْقُرْاٰنِيَّةِ

अस़्सलवातुल क़ल्बिय्यतु बिल्आयातिल कुर्आनिय्यति

باب 2

بسم اللہ الرحمن الرحیم

فَضَائِلُ الصَّلَوٰتِ الْقَلْبِيَّةِ
بِالْاٰيٰتِ الْقُرْاٰنِيَّةِ

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ○

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

بِسْمِ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى
جَدِّ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ وَالْغَوْثِ الْاَعْظَمِ
اَلشَّيْخِ عَبْدِ الْقَادِرِ الْجِيْلَانِيِّ وَالسَّادَاتِ
اَشْيَاخِ اَرْبَعَةَ عَشَرَ سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ
وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ ○

(گزشتہ باب ۱ ر سے پیوستہ)

بحمد اللہ تعالیٰ و بکرم رسولہ الاعلیٰ زیر نظر کتاب حروف قلب

کے پہلے حرف 'ق' کا فیض شامل کئے ہوئے ہے جو کہ اسم قیوم کے ساتھ دل کو اللہ ورسول کی اطاعت ومحبت پہ قائم رکھتا ہے اور حروف قلب کا دوسرا حرف 'ل' اسم لطیف کا فیض دینے والا ہے جو کہ دل کے اندر لطافت پیدا کرتا ہے اور قساوت کے اثرات کو ختم کرتا ہے اور حروف قلب کا تیسرا حرف 'ب' اسم باسط کے فیوض وبرکات سے لبالب ہے جو کہ دل کے اندر کشادگی پیدا کرتا ہے اور ارکان ایمان واسلام اور احسان کے انوار وبرکات سے مالا مال کرتا ہے گزشتہ اوراق میں آپ کو معلوم ہوا کہ قلب کا نام اس کے الٹنے اور پلٹنے کی وجہ سے قلب رکھا گیا ہے اسی لئے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی دعاؤں میں اکثر قلب کے ثابت رہنے کی دعا فرمایا کرتے تھے چنانچہ شہر بن حوشب سے مروی ہے وہ فرماتے ہیں کہ میں نے ام المؤمنین ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے عرض کیا اے ام المؤمنین جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ کے پاس ہوتے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کثرت سے کیا دعا کرتے تھے بی بی ام سلمہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اکثر اپنی دعا میں یہ فرماتے تھے یَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ ثَبِّتْ قَلْبِیْ عَلٰی دِیْنِكَ (اے دلوں کو پلٹنے والے میرے دل کو اپنے دین پر ثابت فرما) بی بی ام سلمہ فرماتی

ہیں پس میں نے کہا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا وجہ ہے کہ آپ اکثر اپنی دعا میں **يَامُقَلِّبَ الْقُلُوبِ ثَبِّتْ قَلْبِيْ عَلٰى دِيْنِكَ** کہتے ہیں تو اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا بے شک ہر آدمی کا دل اللہ کی قدرت والی انگلیوں میں سے دو انگلیوں کے درمیان ہے پس جب چاہتا ہے اسے قائم رکھتا ہے اور جب چاہتا ہے اسے ٹیڑھا کر دیتا ہے۔(رواہ الترمذی واحمد)

اللہ تعالیٰ تمام امت محمدیہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اس دعا (**يَامُقَلِّبَ الْقُلُوبِ ثَبِّتْ قَلْبِيْ عَلٰى دِيْنِكَ**) کو کثرت سے پڑھنے کی توفیق عطا فرمائے۔

یہ روحانی کتاب بیمار قلب (دل) کو صحت عطا فرماتی ہے اور قلب کے مراتب بلند کرتی ہے، اولیاء کاملین سے روحانی ملاقات کا شرف بخشتی ہے، اس کتاب کے واسطے سے اللہ تبارک وتعالیٰ نعمتوں کے دروازے کھول دیگا، اس میں مذکور آیات قلبیہ پر مشتمل درودِ پاک کو معمول میں رکھنے والا روحانی خزانوں کا مشاہدہ کرنے والا ہوگا، اس کے دل سے سارے حجابات ہٹا دیئے جائیں گے اسے حروف قلب کے اسرار و رموز سے آگاہ کیا جائے گا۔ان شاء اللہ تعالیٰ۔

پیرمن شیخ من، جن وانس کے آقا مشرق ومغرب کے غوث وقطب، سارے جہان کے لئے رہبر، بڑے پیر، دستگیر، محبوب سبحانی حسنی حسینی حضور غوث الاعظم سیدنا شیخ عبدالقادر جیلانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے انسانی دل اوراس میں پیدا ہونے والے خطرات اور وسواس اور دیگر روحانی تعلیمات کو اپنی فیض بخش کتاب ''الغنیۃ لطالبی طریق الحق'' میں بڑی تفصیل سے بیان فرمایا ہے یہاں ہم افادۂ عام کے لئے بطور اختصار پیش کر رہے ہیں چنانچہ آپ فرماتے ہیں کہ انسان کے دل میں دو باتیں پیدا ہوتی ہیں ایک بات فرشتے کی طرف سے ہوتی ہے اور یہ نیکی اور سچائی کی تصدیق کا وعدہ ہے اور ایک بات شیطان کی طرف سے ہوتی ہے اور یہ شر تکذیب حق اور بھلائی سے روکنے کے ساتھ ڈرانا ہے۔ یہی بات حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے۔ حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں، یہ دو خطرے ہیں جو انسانی دل میں چکر لگاتے رہتے ہیں، ایک خیال اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے اور دوسرا خیال دشمن کی طرف سے ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس بندے پر رحم فرمائے جو وہم وخیال کے وقت توقف کرے پس جو اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہو اس پر عمل پیرا

ہو جائے اور جو اس کے دشمن کی طرف سے ہوا سے دور کرے۔

حضرت مجاہد رحمۃ اللہ تعالیٰ، اللہ تعالیٰ کے ارشاد: مِنۡ شَرِّ الۡوَسۡوَاسِ الۡخَنَّاسِ (اس کے شر سے جو دل میں بُرے خطرے ڈالے) کے بارے میں فرماتے ہیں کہ وہ خناس انسان کے دل پر لیٹ جاتا ہے، جب انسان اللہ تعالیٰ کا ذکر کرتا ہے تو وہ واپس پلٹ جاتا ہے اور سکڑ جاتا ہے اور جب انسان غافل ہوتا ہے تو وہ اس کے دل پر دراز ہو جاتا ہے، حضرت مقاتل فرماتے ہیں وہ خناس خنزیر کی شکل میں شیطان ہوتا ہے جو انسان کے جسم میں دل کے ساتھ لٹک جاتا ہے اور اس میں خون کی طرح گردش کرتا ہے۔

اللہ تعالیٰ نے اسے انسان کے دل پر مقرر فرمایا۔ اللہ تعالیٰ کے اس قول سے یہی مراد ہے۔ اَلَّذِیۡ یُوَسۡوِسُ فِیۡ صُدُوۡرِ النَّاسِ (وہ جو لوگوں کے دلوں میں وسوسے ڈالتا ہے) جب انسان بھول جاتا ہے تو وہ اس کے دل میں وسوسے پیدا کرتا ہے حتیٰ کہ خناس اس کے دل کو نگل لیتا ہے اور یہ وہی ہے کہ جب انسان ذکرِ الٰہی میں مشغول ہوتا ہے تو وہ واپس چلا جاتا ہے اور اس کے جسم سے نکل جاتا ہے۔

حضرت عکرمہ فرماتے ہیں مرد کے ہاں وسواس کی جگہ اس کا دل اور آنکھیں ہیں۔عورت جب سامنے آئے تو اس کی آنکھیں اور جب پیٹھ پھیرے تو اس کی مقعد وسوسوں کا مقام ہے۔

قلبی خیالات: دل میں چھ قسم کے خطرات پیدا ہوتے ہیں۔ ایک خطرہ نفس کی طرف سے ہوتا ہے دوسرا شیطان کی جانب سے تیسرا روح کی طرف سے چوتھا فرشتے کی طرف سے پانچواں عقل کی طرف سے اور چھٹا یقین کی جہت سے ہوتا ہے۔

نفسانی خطرہ انسان کو خواہشات اور شہوات کی طرف مائل کرتا ہے چاہے وہ حلال ہوں یا حرام۔

شیطانی خطرہ حقیقتاً کفر و شرک اور وعدۂ خداوندی کے سلسلے میں اس پر شکوہ کرنے اور تہمت لگانے کا حکم دیتا ہے اور اعضائے انسانی کو گناہ کے بعد توبہ میں تاخیر اور ایسی باتوں میں مبتلا کرتا ہے جو دنیا اور آخرت میں نفس کی ہلاکت کا باعث ہیں۔

یہ دونوں خطرے قابل مذمت اور نہایت بُرے ہیں، عام مسلمان ان دونوں خطرات میں مبتلا ہوتے ہیں۔

روح اور فرشتے کے خطرات انسان کو حق سے وابستگی اللہ

تعالیٰ کی اطاعت اور اس چیز کے اختیار کرنے کا حکم دیتے ہیں جس میں دنیا اور آخرت کی سلامتی ہے اور وہ علم کے موافق ہے۔ یہ دونوں خطرات قابل تعریف ہیں اور اللہ تعالیٰ کے خاص بندے ان سے محروم نہیں ہوتے۔

عقل کا خطرہ کبھی اس چیز کا حکم دیتا ہے جس کا نفس وشیطان حکم دیتا ہے اور کبھی اس چیز کی طرف راغب کرتا ہے جس کا روح اور فرشتے حکم دیتے ہیں۔

خطرۂ عقل اللہ تعالیٰ کی حکمت اور اس کی صنعت کی مضبوطی کے لئے ہے تاکہ انسان خیر وشر کو سوچ سمجھ کر اور صحیح مشاہدہ کے ساتھ قبول کرے اور اس کی جزا یا سزا کا مستحق بن سکے۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ نے اپنی حکمت کے تحت جسم انسانی کو احکام کے اِجراء اور اپنی مشیت کے نفاذ کا مقام ٹھہرایا ہے۔ اسی طرح عقل کو خیر اور شر کی سواری بنایا جو ان دونوں کے ساتھ خزانۂ جسم میں جاری ہوتی ہے۔ اس وقت وہ عقل اور جسم تکلیف اعمال اور تبدیلئ حالات کا مقام بن جاتے ہیں اور اس چیز کو جاننے کا سبب بنتے ہیں جو نعمتوں کی لذت اور دردناک عذاب کی طرف لوٹتی ہے۔

یقین کا خیال وخطرہ ایمان کی روح اور علم کے اترنے کی جگہ ہے یہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے وارد اور صادر ہوتا ہے۔ یہ خاص الخاص اولیاء کرام، صدیقین، شہداء اور ابدالوں کے ساتھ مخصوص ہے اور یہ حق کے ساتھ حاصل ہوتا ہے۔ اگرچہ اس کا ورود مخفی اور اس کا اصول نہایت دقیق ہوتا ہے۔ یہ خطرۂ یقین، علم لدنی، غیب کی خبروں سے آگاہی اور اشیاء کے رازوں سے واقفیت کے بغیر ظاہر نہیں ہوتا۔ یہ ان لوگوں کے لئے ہوتا ہے جو اللہ تعالیٰ کے محبوب و مراد اور مختار ہیں۔ اپنے ظاہر سے گم ہو کر اللہ تعالیٰ کے لئے بولتے ہیں۔ فرائض و نوافل کے علاوہ باقی تمام ظاہری عبادات، باطنی عبادت میں بدل جاتی ہیں۔ یہ لوگ ہمیشہ اپنے باطن کی حفاظت میں رہتے ہیں اور اللہ تعالیٰ خود ان کے ظاہر کی تربیت فرماتا ہے جس طرح اللہ تعالیٰ نے اپنی کتاب قرآن پاک میں ارشاد فرمایا: اِنَّ وَلِیِّیَ اللّٰہُ الَّذِیْ نَزَّلَ الْكِتٰبَ وَھُوَ یَتَوَلَّی الصّٰلِحِیْنَ (بے شک میرا والی اللہ ہے جس نے کتاب اتاری اور وہ نیکوں کو دوست رکھتا ہے) اللہ تعالیٰ نے ایسے لوگوں کے تمام کاموں کی حفاظت و کفایت اپنے ذمہ لے لی اور ان کے دلوں کو پوشیدہ رازوں کے مطالعہ میں مشغول کر دیا۔ ان کے دلوں

کو جلوۂ قرب کے ساتھ منور کیا اور انہیں اپنے ساتھ کلام کے لئے منتخب کرلیا انہیں اپنی محبت کے لئے چن لیا چنانچہ وہ اس کے ساتھ سکون واطمینان حاصل کرتے ہیں۔ ہر روز ان کے علم میں اضافہ ہوتا ہے معرفت اور نور میں ترقی ہوتی ہے اور اپنے محبوب ومعبود کے قرب میں دن بدن اضافہ ہوتا ہے۔

انہیں ایسی نعمتیں حاصل ہیں جو نہ ختم ہوتی ہیں اور نہ ان سے دور کی جاتی ہیں ان کو ایسی خوشی حاصل ہے جس کی کوئی انتہا نہیں۔ اور جب ان کی موت کا وقت آتا ہے اور دار فناء (دنیا) میں جس قدر رہنا مقدر تھا ختم ہوجاتا ہے تو اللہ تعالیٰ انہیں نہایت اچھے طریقے سے منتقل کردیتا ہے جس طرح دلہن حجرہ سے مکان کی طرف اور پست جگہ سے بلند جگہ کی طرف منتقل ہوتی ہے۔ پس دنیا ان کے لئے جنت ہے اور آخرت میں ان کی آنکھوں کے لئے ٹھنڈک ہے اور وہ اللہ تعالیٰ کا اس طرح دیدار کرتا ہے کہ نہ کوئی پردہ ہوگا نہ دروازہ نہ چوکی دار ہوگا اور نہ کوئی روکنے والا اور نہ ہی کوئی حد بندی کرنے والا ہوگا نہ احسان ہوگا اور نہ قبولِ احسان نہ ظلم وضرر اور نہ انقطاع اور نہ ہی وہ ختم ہوگا جس طرح اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي جَنّٰتٍ وَّنَهَرٍ فِي

مَقۡعَدِ صِدۡقٍ عِنۡدَ مَلِیۡكٍ مُّقۡتَدِرٍ (بے شک پرہیزگار باغوں اور نہر میں سچ کی مجلس میں عظیم قدرت والے بادشاہ کے حضور ہیں اور جیسے ارشاد خداوندی ہے: لِلَّذِیۡنَ اَحۡسَنُوا الۡحُسۡنٰی وَزِیَادَةٌ (نیکی کرنے والوں کے لئے اچھا بدلہ ہے اور کچھ زیادہ بھی)۔

ان لوگوں نے دنیا میں اللہ تعالیٰ کی فرمانبرداری کر کے اس کے لئے نیکی کی تو اللہ تعالیٰ نے انہیں آخرت میں جنت اور عزت کے ساتھ جزا عطا فرمائی۔ انہیں نعمت اور سلامتی عطا فرمائی۔ انہوں نے اللہ تعالیٰ کے لئے اپنے دلوں کو پاک کیا اور غیر حق کے لئے عمل کو ترک کر دیا تو اللہ تعالیٰ نے انہیں ہمیشہ رہنے والے گھر میں اس سے بھی زیادہ عطا فرمایا اور وہ اللہ تعالیٰ کا دیدار کرنا ہے۔ جس طرح اللہ تعالیٰ نے اپنی روشن کتاب میں اپنے عقلمند بندوں کو خبر دی۔

نفس اور روح: نفس اور روح دو مقام ہیں جہاں شیطان اور فرشتے اپنے خیالات ڈالتے ہیں پس فرشتہ دل میں پرہیزگاری کا خیال ڈالتا ہے اور شیطان نفس میں گناہ کا خیال ڈالتا ہے اور نفس اعضاء کو گناہوں میں استعمال کرنے کے لئے دل سے مطالبہ کرتا ہے انسانی جسم میں ان دونوں مقامات میں عقل اور خواہش بھی ہے۔ دونوں حاکم

کی چاہت کے مطابق تصرف کرتے ہیں اور یہ حاکم دل ہے، دل میں دونور چمکتے ہیں ان میں سے ایک علم ہے اور دوسرا ایمان۔ یہ تمام دل کے آلات اور ہتھیار ہیں۔ دل ان آلات کے درمیان بادشاہ کی طرح ہے اور یہ اس کے لشکر ہیں جو اس کی طرف لوٹتے ہیں یا روشن آئینے کی طرح ہے اور یہ آلات اس کے اردگرد ظاہر ہوتے ہیں اور دل ان کو دیکھتا ہے یہ آئینے میں روشن ہوتے ہیں تو وہ ان کو پالیتا ہے۔

شیطان سے جنگ: شیطان سے جنگ ایک باطنی بات ہے اور یہ جنگ دل اور ایمان کے ساتھ ہوتی ہے جب تم شیطان سے جہاد کروگے تو اللہ تعالیٰ تمہاری مدد کرے گا اور غالب بادشاہ پر تمہارا اعتماد ہوگا۔ اور بزرگ عطا کرنے والے کے دیدار کی امید ہوگی جب کہ کفار سے جہاد ظاہری جنگ ہوتی ہے جو تلواروں اور نیزوں کے ساتھ لڑی جاتی ہے اس میں بادشاہ اور اس کے ساتھی تمہاری مدد کرتے ہیں۔ اور جنت میں داخل ہونے کی امید ہوتی ہے۔ اگر تم کفار کے ساتھ جہاد میں شہید ہوجاؤ تو دار بقاء میں ہمیشہ رہنا ہوگا اور اگر شیطان کی مخالفت میں اپنی عمر کو فنا کردو اور امیدوں سے قطع تعلق کرتے ہوئے اس کے خلاف جہاد کرو تو تمام جہانوں کے رب سے ملاقات

کے وقت اس کا دیدار تمہاری جزا ہوگی۔ اگر کافر تمہیں قتل کر دے تو شہید کہلاؤ گے اور اگر شیطان کے پیچھے چلتے ہوئے اور اس کے حکم کی تعمیل کرتے ہوئے اس کے ہاتھوں قتل ہوجاؤ تو قاہر و غالب بادشاہ سے دور چلے جاؤ گے۔

بنا بریں کفار سے جہاد کی ایک انتہا ہے اور نفس و شیطان سے جہاد کی کوئی انتہا نہیں۔ اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے: وَاعْبُدْ رَبَّكَ حَتّٰى يَأْتِيَكَ الْيَقِيْنُ (اور موت آنے تک اپنے رب کی عبادت کرو) یہاں یقین سے موت اور اللہ تعالیٰ کی ملاقات مراد ہے اور شیطان و نفس کی مخالفت کا نام عبادت ہے۔ اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے: فَكُبْكِبُوْا فِيْهَا هُمْ وَالْغَاوٗنَ وَجُنُوْدُ اِبْلِيْسَ اَجْمَعُوْنَ (تو جہنم میں وہ اور سب گمراہ اور ابلیس کے تمام لشکر اوندھے کر دیئے گئے) اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے غزوۂ تبوک سے واپسی پر فرمایا: رَجَعْنَا مِنَ الْجِهَادِ الْاَصْغَرِ اِلَى الْجِهَادِ الْاَكْبَرِ (ہم چھوٹے جہاد سے بڑے جہاد کی طرف لوٹے ہیں) جہاد اکبر سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مراد شیطان، نفس اور خواہشات سے لڑنا ہے کیونکہ یہ ہمیشہ ہوتا ہے اس سے طویل عرصے تک واسطہ رہتا

ہے اور اس کے خطرات نیز بُرے خاتمے کا ڈر ہمیشہ رہتا ہے۔

(الغنیۃ لطالبی طریق الحق (ص:۱۴۱ تا ۱۴۳)

مولیٰ کریم ہمیں ان تعلیمات پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور دلوں کے بُرے خطرات سے اپنی پناہ میں رکھے اور نفس وشیطان کے ہر شر سے ہماری حفاظت فرمائے ہمارے دلوں میں اپنی اور اپنے حبیب صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی محبت عطا فرمائے اور دلوں کی تمام بُرائیوں اور بیماریوں سے نجات عطا فرمائے اور ہر جن وانس کے دلوں میں اسلام کی محبت اور اس کا فیض عطا فرمائے آمین ثم آمین۔ قلب پر تفصیلی گفتگو آئندہ بھی جاری ہے ان شاء اللہ تعالیٰ۔

وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ وَالشُّکْرُ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی مُطَهِّرِ الْقُلُوْبِ سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا یٰسٓ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَکُلِّ اُمَّتِہٖ اَجْمَعِیْنَ ○

۞۞۞۞۞

फ़ज़ाइलुस्सलवातिल क़ल्बिय्यति बिल्आयातिल क़ुर्आनिय्यति

أَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ○

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

بِسْمِ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى جَدِّ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ وَالْغَوْثِ الْاَعْظَمِ الشَّيْخِ عَبْدِ الْقَادِرِ الْجِيْلَانِيِّ وَالسَّادَاتِ اَشْيَاخِ اَرْبَعَةَ عَشَرَ سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ ○

(गुज़श्ता बाब ९ से पैवस्ता)

बेह़म्दिल्लाहि तआ़ला वबेकरमे रसूलेहिल अअ़ला ज़ेरे नज़र किताब हुरूफ़े क़ल्ब के पहले

ह़र्फ़ 'क़' का फ़ैज़ शामिल किए हुए है जो कि इस्मे क़य्यूम के साथ दिल को अल्लाहो रसूल की एताअ़तो मोह़ब्बत पे क़ाएम रखता है और हुरूफ़े क़ल्ब का दूसरा ह़र्फ़ 'ल' इस्मे लत़ीफ़ का फ़ैज़ देने वाला है जो कि दिल के अन्दर लत़ाफ़त (नर्मी) पैदा करता है और क़सावत (सख़्ती) के असरात को ख़त्म करता है और हुरूफ़े क़ल्ब का तीसरा ह़र्फ़ 'ब' इस्मे बासित़ के फ़ुयूज़ो बरकात से लबालब है जो कि दिल के अन्दर कुशादगी पैदा करता है और अर्काने ईमानो इस्लाम और एह़सान के अन्वारो बरकात से मालामाल करता है गुज़श्ता औराक़ में आप को मअ़लूम हुवा कि क़ल्ब (दिल) का नाम उस के उलटने और पलटने की वजह से क़ल्ब रखा गया है इसी लिए नबी करीम ﷺ अपनी दुआ़ओं में अकसर क़ल्ब के साबित रहने की दुआ़ फ़रमाया करते थे चुनान्चे शहर बिन ह़ौशब से मरवी है वह फ़रमाते हैं कि मैं ने उम्मुल मोमेनीन उम्मे सलमा रद़ियल्लाहु अ़न्हा से अ़र्ज़ किया ऐ उम्मुल

मोमेनीन जब नबी करीम صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم आप के पास होते तो आप صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم कसरत से क्या दुआ़ करते थे बीबी उम्मे सलमा ने फ़रमाया कि नबी करीम صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم अक्सर अपनी दुआ़ में यह फ़रमाते थे يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ ثَبِّتْ قَلْبِيْ عَلٰى دِيْنِكَ(ऐ दिलों के पलटने वाले मेरे दिल को अपने दीन पर साबित फ़रमा) बीबी उम्मे सलमा फ़रमाती हैं पस मैं ने कहा ऐ अल्लाह के रसूल صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم क्या वजह है कि आप अक्सर अपनी दुआ़ में يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ ثَبِّتْ قَلْبِيْ عَلٰى دِيْنِكَ कहते हैं तो अल्लाह के रसूल صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم ने फ़रमाया बेशक हर आदमी का दिल अल्लाह की कुदरत वाली उंगलियों में से दो उंगलियों के दरमियान है पस जब चाहता है उसे क़ायम रखता है और जब चाहता है उसे टेढ़ा करदेता है। (रवाहुत्तिरमिज़ी व अह़मद)

अल्लाह तआ़ला तमाम उम्मते मोह़म्मदीया صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم को इस दुआ़ (يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ ثَبِّتْ قَلْبِيْ عَلٰى دِيْنِكَ) को कसरत से पढ़ने की तौफ़ीक़ अ़ता फ़रमाए।

यह रूहानी किताब बीमार क़ल्ब (दिल) को सेहत अता फ़रमाती है और क़ल्ब के मरातिब बुलंद करती है, औलियाए कामेलीन से रूहानी मुलाक़ात का शरफ़ बख़्शती है, इस किताब के वास्ते से अल्लाह तबारक व तआला नेअ़मतों के दरवाज़े खोल देगा, इस में मज़्कूर आयाते क़ल्बिया पर मुश्तमिल दुरूदे पाक को मअ़मूल में रखने वाला रूहानी ख़ज़ानों का मुशाहदा करने वाला होगा उस के दिल से सारे हिजाबात हटा दिए जाएंगे, उसे हुरूफ़े क़ल्ब के असरारो रुमूज़ से आगाह किया जाएगा इन्शाअल्लाहु तआ़ला।

पीरे मन शैख़े मन, जिन्नो इन्स के आक़ा मशरिको मग़रिब के ग़ौसो कुतुब और सारे जहान के लिए रहबर, बड़े पीर, दस्तगीर महबूबे सुब्हानी हसनी हुसैनी हुज़ूर ग़ौसुल अअ़ज़म सय्यिदुना शैख़ अ़ब्दुल क़ादिर जीलानी रदियल्लाहु तआ़ला अ़न्हु ने इन्सानी दिल और उस में पैदा होने वाले ख़तरात और वस्वास और दीगर

रूहानी तअ़लीमात को अपनी फ़ैज़ बख़्श किताब 'अलगुन्यतु लेतालेबी तरीक़िल हक़' में बड़ी तफ़्सील से ब्यान फ़रमाया है यहाँ हम इफ़ादए आ़म के लिए बतौरे एख़्तिसार पेश कर रहे हैं चुनान्चे आप फ़रमाते हैं कि इन्सान के दिल में दो बातें पैदा होती हैं एक बात फ़िरिश्ते की तरफ़ से होती है और यह नेकी और सच्चाई की तस्दीक़ का वअ़दा है और एक बात शैतान की तरफ़ से होती है और यह शर (बुराई) तकज़ीबे हक़ (हक़ को झुटलाना) और भलाई से रोकने के साथ डराना है। यही बात हज़रते अ़ब्दुल्लाह बिन मसऊ़द रद़ियल्लाहु अ़न्हु से मरवी है। हज़रते ह़सन बसरी रह़मतुल्लाहे अ़लैह फ़रमाते हैं, यह दो ख़तरे हैं जो इन्सानी दिल में चक्कर लगाते हैं, एक ख़्याल अल्लाह तआ़ला की तरफ़ से है और दूसरा ख़्याल दुश्मन की तरफ़ से होता है अल्लाह तआ़ला उस बंदे पर रह़म फ़रमाए जो वहमो ख़्याल के वक़्त तवक़्क़ुफ़ करे पस जो अल्लाह तआ़ला की तरफ़ से हो उस

पर अ़मल पैरा हो जाए और जो उस के दुश्मन की त़रफ़ से हो उसे दूर करे।

ह़ज़रत मोजाहिद रह़मतुल्लाहे तआ़ला अ़लैह, अल्लाह तआ़ला के इरशाद : مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ (उस के शर से जो दिल में बुरे ख़तरे डाले) के बारे में फ़रमाते हैं कि वह ख़न्नास इन्सान के दिल पर लेट जाता है, जब इन्सान अल्लाह तआ़ला का ज़िक्र करता है तो वह वापस पलट जाता है और सिकुड़ जाता है और जब इन्सान ग़ाफ़िल होता है तो वह उस के दिल पर दराज़ हो जाता है, ह़ज़रत मक़ातिल फ़रमाते हैं वह ख़न्नास ख़िन्ज़ीर की शक्ल में शैत़ान होता है जो इन्सान के जिस्म में दिल के साथ लटक जाता है और उस में ख़ून की त़रह़ गरदिश करता है।

अल्लाह तआ़ला ने उसे इन्सान के दिल पर मोक़र्रर फ़रमाया। अल्लाह तआ़ला के इस क़ौल से यही मुराद है: اَلَّذِىْ يُوَسْوِسُ فِىْ صُدُوْرِ النَّاسِ (वह जो लोगों के दिलों में वस्वसे डालता

है) जब इन्सान भूल जाता है तो वह उस के दिल में वस्वसे पैदा करता है ह़त्ता कि ख़न्नास उस के दिल को निगल लेता है और यह वही है कि जब इन्सान ज़िक्रे इलाही में मशग़ूल होता है तो वह वापस चला जाता है और उस के जिस्म से निकल जाता है।

ह़ज़रत इक्रमा फ़रमाते हैं मर्द के यहाँ वस्वास की जगह उस का दिल और आँखें हैं। औरत जब सामने आए तो उस की आँखें और जब पीठ फेरे तो उस की मक़अ़द (बैठने की जगह पिछला हिस्सा) वस्वसों का मक़ाम है।

क़ल्बी ख़्यालातः- दिल में छः क़िस्म के ख़त़रात पैदा होते हैं। एक ख़त़रा नफ़्स की त़रफ़ से होता है दूसरा शैत़ान की जानिब से तीसरा रूह़ की त़रफ़ से चौथा फ़िरिश्ते की त़रफ़ से पाँचवाँ अ़क़्ल की त़रफ़ से और छटटा यक़ीन की जेहत से होता है।

नफ़्सानी ख़त़रा इन्सान को ख़्वाहिशात और शहवात की त़रफ़ माइल करता है चाहे वह

ह़लाल हों या ह़राम।

शैत़ानी ख़तरा ह़क़ीक़तन कुफ़्रो शिर्क और वअ़दए ख़ुदावंदी के सिल्सिले में उस पर शिक्वा करने और तोहमत लगाने का हुक्म देता है और अअ़ज़ाए इन्सानी को गुनाह के बअ़द तौबा करने में ताख़ीर, और ऐसी बातों में मुब्तेला करता है जो दुनिया और आख़िरत में नफ़्स की हलाकत का बाइ़स हैं।

यह दोनों ख़तरे क़ाबिले मज़म्मत और निहायत बुरे हैं, आम मुसलमान इन दोनों ख़त़रात में मुब्तेला होते हैं।

रूह़ और फ़िरिश्ते के ख़त़रात इन्सान को ह़क़ से वाबिस्तगी, अल्लाह तआ़ला की एत़ाअ़त और उस चीज़ के एख़्तेयार करने का हुक्म देते हैं जिस में दुनिया और आख़िरत की सलामती है और वह इ़ल्म के मुवाफ़िक़ है। यह दोनों ख़त़रात क़ाबिले तअ़रीफ़ हैं और अल्लाह तआ़ला के ख़ास़ बंदे इनसे मह़रूम नहीं होते।

अ़क़्ल का ख़त़रा कभी उस चीज़ का

हुक्म देता है जिस का नफ़्सो शैतान हुक्म देते हैं और कभी उस चीज़ की तरफ़ राग़िब करता है जिस का रूह और फ़िरिश्ता हुक्म देते हैं।

ख़तर-ए-अ़क़्ल अल्लाह तआ़ला की हिक्मत और उस की सन्अ़त (बनावट) की मज़बूती के लिए है ताकि इन्सान ख़ैरो शर को सोच समझ कर और सह़ीह़ मोशाहदा के साथ क़बूल करे और उस की जज़ा या सज़ा का मुस्तह़िक़ बन सके। क्यों कि अल्लाह तआ़ला ने अपनी ह़िक्मत के तह़त जिस्मे इन्सानी को अह़काम के इज्रा और अपनी मशीय्यत (चाहत) के नफ़्फ़ाज़ (जारी होने) का मक़ाम ठहराया है। इसी त़रह़ अ़क़्ल को ख़ैर और शर की सवारी बनाया जो इन दोनों के साथ ख़ज़ानए जिस्म में जारी होती हैं। उस वक़्त वह अ़क़्ल और जिस्म तकलीफ़े अअ़माल और तबदीलिए ह़ालात का मक़ाम बनजाते हैं और उस चीज़ को जानने का सबब बनते हैं जो नेअ़मतों की लज़्ज़त और दर्दनाक अ़ज़ाब की त़रफ़ लौटती हैं।

यक़ीन का ख़्यालो ख़त्रा ईमान की रूह़ और इ़ल्म के उतरने की जगह है यह अल्लाह तआ़ला की त़रफ़ से वारिद और स़ादिर होता है यह ख़ास्सुल ख़ास़ औलियाए केराम, सिद्दीक़ीन, शोहदा और अब्दालों के साथ मख़्सूस है और यह ह़क़ के साथ ह़ासिल होता है। अगरचेह इस का वुरूद (होना) मख़्फ़ी (पोशीदा) और इस का उसूल निहायत दक़ीक़ (बारीक) होता है। यह ख़त्रए यक़ीन, इ़ल्मे लदुन्नी, ग़ैब की ख़बरों से आगाही और अश्या (चीजों) के राज़ों से वाक़िफ़यत के बग़ैर ज़ाहिर नहीं होता। यह उन लोगों के लिए होता है जो अल्लाह तआ़ला के मह़बूब व मुराद और मुख़्तार हैं। अपने ज़ाहिर से गुम होकर अल्लाह तआ़ला के लिए बोलते हैं। फ़राइज़ो नवाफ़िल के एलावा बाक़ी तमाम ज़ाहिरी इ़बादात, बात़िनी इ़बादत में बदल जाती हैं। यह लोग हमेशा अपने बात़िन की ह़िफ़ाज़त में रहते हैं और अल्लाह तआ़ला खुद उनके ज़ाहिर की तरबियत फ़रमाता है जिस त़रह़

अल्लाह तआ़ला ने अपनी किताब कुर्आने पाक में इरशाद फ़रमायाः إِنَّ وَلِـيِّۦَ اللّٰهُ الَّذِىۡ نَزَّلَ الۡكِتٰبَ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصّٰلِحِيۡنَ (बेशक मेरा वाली अल्लाह है जिस ने किताब उतारी और वह नेकों को दोस्त रखता है) अल्लाह तआ़ला ने ऐसे लोगों के तमाम कामों की हि़फ़ाज़त व किफ़ायत अपने ज़िम्मा लेली और उन के दिलों को पोशीदा राज़ों के मोताल्आ़ में मशग़ूल कर दिया। उन के दिलों को जल्वए कुर्ब के साथ मुनव्वर किया और उन्हें अपने साथ कलाम के लिए मुन्तख़ब (चुना हुवा) करलिया उन्हें अपनी मोह़ब्बत के लिए चुन लिया चुनान्चेह वह उस के साथ सुकूनो इतमीनान ह़ासि़ल करते हैं। हर रोज़ उनके इ़ल्म में इज़ाफ़ा होता है मआ़रिफ़त और नूर में तरक़्क़ी होती है और अपने मह़बूब व मअ़बूद के कुर्ब में दिन बदिन इज़ाफ़ा होता है।

उन्हें ऐसी नेअ़मतें ह़ासि़ल हैं जो ना ख़त्म होती हैं और ना उनसे दूर की जाती हैं उनको ऐसी ख़ुशी ह़ासि़ल है जिस की कोई

इन्तेहा नहीं। और जब उनकी मौत का वक़्त आता है और दारे फ़ना (दुनिया) में जिस क़दर रहना मोक़द्दर था ख़त्म हो जाता है तो अल्लाह तआ़ला उन्हें नेहायत अच्छे तरीक़े से मुन्तक़िल कर देता है जिस त़रह़ दुल्हन हुजरा से मकान की त़रफ़ और पस्त जगह से बुलंद जगह की त़रफ़ मुन्तक़िल होती है। पस दुनिया उन के लिए जन्नत है और आख़िरत में उन की आँखों के लिए ठंडक है और वह अल्लाह तआ़ला का इस त़रह़ दीदार करता है कि ना कोई परदा होगा ना दरवाज़ा ना चौकीदार होगा और ना कोई रोकने वाला और ना ही कोई ह़द बंदी करने वाला होगा ना एहसान होगा और ना क़बूले एह़सान ना ज़ुल्मो ज़रर (ज़्यादती व नुक़्सान) ना इन्क़ेत़ाअ़ (जुदाई) और ना ही वह ख़त्म होगा जिस त़रह़ अल्लाह तआ़ला ने इरशाद फ़रमाया: اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ جَنّٰتٍ وَّنَهَرٍ فِيْ مَقْعَدِ صِدْقٍ عِنْدَ مَلِيْكٍ مُّقْتَدِرٍ (बेशक परहेज़गार बाग़ों और नहर में, सच की मजलिस में अ़ज़ीम क़ुदरत

वाले बादशाह के हुज़ूर हैं) और जैसे इरशादे खुदा वन्दी है: لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوا الْحُسْنٰى وَزِيَادَةٌ (नेकी करने वालों के लिए अच्छा बदला है और कुछ ज़्यादा भी)।

उन लोगों ने अल्लाह तआ़ला की फ़रमाँ बरदारी कर के उस के लिए नेकी की तो अल्लाह तआ़ला ने उन्हें आख़िरत में जन्नत और इ़ज़्ज़त के साथ जज़ा अ़ता फ़रमाई उन्हें नेअ़मत और सलामती अ़ता फ़रमाई। उन्हों ने अल्लाह तआ़ला के लिए अपने दिलों को पाक किया अैर ग़ैरे ह़क़ के लिए अ़मल को तर्क करदिया तो अल्लाह तआ़ला ने उन्हें हमेशा रहने वाले घर में उस से भी ज़्यादा अ़ता फ़रमाया और वह अल्लाह तआ़ला का दीदार करना है। जिस त़रह़ अल्लाह तआ़ला ने अपनी रौशन किताब में अपने अ़क़्लमंद बंदों को ख़बर दी।

नफ़्स और रूह़:- नफ़्स और रूह़, दो मक़ाम हैं जहाँ शैत़ान और फ़िरिश्ते अपने ख़्यालात डालते हैं पस फ़िरिश्ता दिल में

परहेज़गारी का ख़्याल डालता है और शैतान नफ़्स में गुनाह का ख़्याल डालता है और नफ़्स अअ्ज़ा को गुनाहों में इस्तेअ्माल करने के लिए दिल से मोताल्बा करता है इन्सानी जिस्म में इन दोनों मक़ामात में अ़क़्ल और ख़्वाहिश भी है। यह दोनों एक ह़ाकिम की चाहत के मोत़ाबिक़ तसर्रुफ़ करते हैं और यह ह़ाकिम दिल है, दिल में दो नूर चमकते हैं इन में से एक इ़ल्म है और दूसरा ईमान। यह तमाम दिल के आलात और हथियार हैं। दिल इन आलात के दरमियान बादशाह की त़रह़ है और यह उस के लशकर हैं जो उस की त़रफ़ लौटते हैं या रौशन आईने की त़रह़ है और यह आलात उस के इर्द गिर्द ज़ाहिर होते हैं और दिल इन को देखता है यह आईने में रौशन होते हैं तो वह उन को पा लेता है।

शैत़ान से जंगः– शैत़ान से जंग एक बात़िनी बात है और यह जंग दिल और ईमान

के साथ होती है जब तुम शैत़ान से जेहाद करोगे तो अल्लाह तअ़ाला तुम्हारी मदद करेगा और ग़ालिब बादशाह पर तुम्हारा एअ़तेमाद होगा। और बुज़ुर्ग अ़त़ा करने वाले के दीदार की उम्मीद होगी जब कि कुफ़्फ़ार से जेहाद ज़ाहिरी जंग होती है जो तल्वारों और नेज़ों के साथ लड़ी जाती है इस में बादशाह और उस के साथी तुम्हारी मदद करते हैं। और जन्नत में दाख़िल होने की उम्मीद होती है। अगर तुम कुफ़्फ़ार के साथ जेहाद में शहीद हो जाओ तो दारे बक़ा में हमेशा रहना होगा और अगर शैत़ान की मुख़ालफ़त में अपनी उम्र को फ़ना करदो और उम्मीदों से क़त़अ़ तअ़ल्लुक़ करते हुए उस के ख़ेलाफ़ जेहाद करो तो तमाम जहानों के रब से मुलाक़ात के वक़्त उस का दीदार तुम्हारी जज़ा होगी। अगर काफ़िर तुम्हें क़त्ल करदे तो शहीद कहलाओगे और अगर शैत़ान के पीछे चलते हुए और उस के हुक्म की तअ़मील करते हुए उस के हाथों क़त्ल होजाओ तो

क़ाहिरो ग़ालिब बादशाह से दूर चले जाओगे।

बिनाबरीं (इस बुनियाद पर) कुफ़्फ़ार से जेहाद की एक इन्तेहा है और नफ़्सो शैत़ान से जेहाद की कोई इन्तेहा नहीं। अल्लाह तआ़ला इरशाद फ़रमाता है: وَاعْبُدْ رَبَّكَ حَتّٰى يَأْتِيَكَ الْيَقِيْنُ (और मौत आने तक अपने रब की इ़बादत करो) यहाँ यक़ीन से मौत और अल्लाह तआ़ला की मुलाक़ात मुराद है और शैत़ान व नफ़्स की मुख़ालिफ़त का नाम इ़बादत है। अल्लाह तआ़ला इरशाद फ़रमाता है: فَكُبْكِبُوْا فِيْهَا هُمْ وَالْغَاوٗنَ وَجُنُوْدُ اِبْلِيْسَ اَجْمَعُوْنَ (तो जहन्नम में वह और सब गुम्राह और इब्लीस के तमाम लशकर औंधे करदिए गए) और नबीये अकरम ﷺ ने ग़ज़्वए तुबूक से वापसी पर फ़रमाया: رَجَعْنَا مِنَ الْجِهَادِ الْاَصْغَرِ اِلَى الْجِهَادِ الْاَكْبَرِ (हम छोटे जेहाद से बड़े जेहाद की त़रफ़ लौटे हैं)जेहादे अक्बर से नबीये अकरम ﷺ की मुराद शैत़ान, नफ़्स और ख़्वाहिशात से लड़ना है क्यों कि यह हमेशा होता है इस से त़वील अ़र्से तक वास्ता रहता है और

इस के ख़तरात नीज़ बुरे ख़ात्मे का डर हमेशा रहता है। (अलगुन्यतु लेत़ालेबी त़रीक़िल ह़क़ (स:१४१ ता १४३)

मौला करीम हमें इन तअ़लीमात पर अ़मल करने की तौफ़ीक़ अ़त़ा फ़रमाए और दिलों के बुरे ख़त़रात से अपनी पनाह में रखे और नफ़्सो शैत़ान के हर शर से हमारी ह़िफ़ाज़त फ़रमाए, हमारे दिलों में अपनी और अपने ह़बीब صلى الله عليه وآله وسلم की मोह़ब्बत अ़त़ा फ़रमाए और दिलों की तमाम बुराइयों और बीमारियों से नजात अ़त़ा फ़रमाए और हर जिन्नो इन्स के दिलों में इस्लाम की मोह़ब्बत और उस का फ़ैज़ अ़त़ा फ़रमाए आमीन सुम्मा आमीन। क़ल्ब पर तफ़्सीली गुफ़्तुगू आइन्दा भी जारी है। इन्शाअल्लाहु तआ़ला।

وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ وَالشُّكْرُ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى
مُطَهِّرِ الْقُلُوْبِ سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا يٰسٓ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ
وَاَصْحَابِهٖ وَكُلِّ اُمَّتِهٖ اَجْمَعِيْنَ ○

اَلصَّلٰوتُ الْقَلْبِيَّةُ بِالْاٰيٰتِ الْقُرْاٰنِيَّةِ

درود قلبی بر آیات قرآنی

بِسْمِ اللهِ جَلِيْلِ الشَّانِ○ عَظِيْمِ الْبُرْهَانِ○ شَدِيْدِ السُّلْطَانِ○ مَا شَآءَ اللهُ كَانَ○

اَعُوْذُ بِاللهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ○

اَعُوْذُ بِرَبِّ الْعَرْشِ وَالْكُرْسِيِّ مِنَ الشَّيْطٰنِ الْغَوِيِّ وَخَوَاطِرِ السُّوْءِ وَ هَوَاجِسِ النَّفْسِ وَمِنْ فِتْنَةِ كُلِّ جِنِّيٍّ وَّاِنْسِيٍّ وَّمِنْ رِّيَاءٍ وَّنِفَاقٍ وَّعُجُبٍ وَّ كِبْرٍ وَّشِرْكٍ وَّخِلَالِ السُّوْءِ النَّاشِئَةِ فِيْ قَلْبِيْ

وَمِنْ كُلِّ شَهْوَةٍ وَّلَذَّةٍ مَّرْدِيَّةٍ فِيْ مَهَالِكِ
نَفْسِيْ وَمِنَ الْبِدَعِ وَالضَّلَالِ وَالْاَهْوِيَّةِ
الْمُسَلَّطَةِ لِلنِّيْرَانِ عَلٰى جِسْمِيْ وَمِنْ كُلِّ
قَوْلٍ وَّفِعْلٍ وَّهِمَّةٍ تَحْجُبُ عَنِ الْقُلُوْبِ
الْعَرْشِيَّةِ قَلْبِيْ وَمِنْ اَتْبَاعِ الْاَهْوِيَّةِ
الْمُضِلَّةِ وَالطَّبَائِعِ النَّفْسِيَّةِ وَ الْاَخْلَاقِ
الرَّدِيَّةِ اَعُوْذُ بِالْمَلِكِ الْحَمِيْدِ الْمَجِيْدِ مِنَ
الشَّيْطٰنِ الْخَبِيْثِ الْمَرِيْدِ اَعُوْذُ بِالرَّبِّ
الْوَدُوْدِ مِنْ نَقْمَتِهٖ اِذَا غَفَلْتُ عَنْ طَاعَتِهٖ
اِذْ هُوَ اَقْرَبُ اِلَيَّ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيْدِ اَعُوْذُ بِهٖ
مِنْ سَطْوَتِهٖ اِذَا غَضِبَ عَلٰى اَهْلِ مَعْصِيَّتِهٖ
اَعُوْذُ بِهٖ مِنْ هَيْبَتِهٖ عِنْدَ شِدَّةِ بَطْشِهٖ فِيْ

يَوْمِ الْقِيَامَةِ لِلطَّاغِيْنَ مِنْ بَرِيَّتِهٖ وَاَعُوْذُ
بِهٖ مِنْ كَشْفِ الْغِطَاءِ وَالسَّتْرِ وَالتِّيْهَانِ فِيْ
مَعْشِيَّتِهٖ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَنِسْيَانِ الْاَصْلِ
وَالْفَرْعِ وَالْمَيْلِ اِلَى الزَّيْغِ وَالرُّعُوْنَةِ
وَالْخُيَلَاءِ وَالْكِبْرِ وَتَرْكِ الطَّاعَةِ وَالْقُرْبَةِ
وَالْبِرِّ وَالتَّالِيْ عَلَيْهِ وَالْاَيْمَانِ الْكَاذِبَةِ
وَالْحِنْثِ دُوْنَ الْبِرِّ وَخَاتِمَةِ السُّوْءِ
وَالْاِفْلَاسِ مِنْ كُلِّ خَيْرٍ وَالْمُوَافَاةِ عِنْدَ
حُضُوْرِ الْمَنِيَّةِ بِالشَّرِّ ○

(مذکورہ استعاذہ سیدی سرکار غوث الاعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے معمولات میں سے ہے، روزانہ ۱۱/ بار یا کم از کم ۱/ بار پڑھنے کا معمول بنائے مولیٰ تعالیٰ ہم سب کو توفیق عطا فرمائے آمین)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

بِسْمِ اللّٰهِ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِنَا
هُوَ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ○ وَعَلٰى وَالِدَيْهِ وَ اٰلِهٖ
وَاَزْوَاجِهٖ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَالْاَنْبِيَاءِ
وَالْمُرْسَلِيْنَ وَتَابِعِيْهِ وَتَبَعِ تَابِعِيْهِ
وَالشَّيْخِ عَبْدِالْقَادِرِ الْجِيْلَانِيِّ وَاٰلِهٖ وَ
الْخَوَاجَهْ مُعِيْنِ الدِّيْنِ حَسَنٍ اَلسَّنْجَرِيِّ
وَاٰلِهٖ وَالْمَخْدُوْمِ اَلسَّيِّدِ اَحْمَدَ وَلِيِّ اللّٰهِ
وَحَوَارِيِّ وَلِيِّ اللّٰهِ وَاَوْلِيَاءِ اُمَّتِهٖ وَكُلِّ
الْمَلٰئِكِ وَكُلِّ اُمَمِهٖ اَجْمَعِيْنَ○ وَقَالَ
رَسُوْلُ اللّٰهِ اَلَا اِنَّ فِي الْجَسَدِ مُضْغَةً اِذَا
صَلَحَتْ صَلَحَ الْجَسَدُ كُلُّهٗ وَاِذَا فَسَدَتْ

فَسَدَ الْجَسَدُ كُلُّهٗ اَلَا وَھِیَ الْقَلْبُ ○

(صحیح البخاری، کتاب الایمان)

ترجمہ: اللہ کے نام سے شروع جو بزرگ شان والا عظیم دلیل والا ہے، زبردست غلبہ وسلطنت والا ہے، جو اللہ نے چاہا وہ ہوا، میں اللہ کی پناہ لیتا ہوں شیطان مردود سے۔

اللہ تعالیٰ کی پناہ چاہنا: میں پناہ لیتا ہوں عرش وکرسی کے رب کی، گمراہ شیطان سے، بُرے خیالات، نفسانی وسوسوں تمام جنوں اور انسانوں کے فتنوں سے، ریاء اور نفاق، خود پسندی، تکبر اور شرک سے، دل میں پیدا ہونے والے بُرے عقیدے سے، ہر ایسی خواہش ولذت سے جو نفس کو ہلاکت کے مقام پر لے جائے۔ بدعت وگمراہی کی ایسی خواہشات سے جو جسم پر آگ کو مسلط کر دیں، ہر ایسے قول وفعل اور وہم سے جو میرے دل کو عرش والے سے پردے میں کردے، گمراہ کن خواہشات کی اتباع سے، بُرے اخلاق اور نفسانی جذبات سے پناہ چاہتا ہوں شیطان خبیث مردود سے لائق تعریف

اور بزرگ بادشاہ کی پناہ چاہتا ہوں۔اور میں پناہ چاہتا ہوں بہت محبت کرنے والے پالنہار کی اس وقت سے جب میں اس کی اطاعت سے غافل ہوجاؤں کیونکہ وہ ہی شہ رگ سے زیادہ قریب ہے۔میں اللہ تعالیٰ کے قہر سے پناہ چاہتا ہوں جب وہ گناہ گاروں پر غضب فرمائے گا۔اس کی ہیبت سے پناہ چاہتا ہوں جب قیامت کے دن اس کی مخلوق میں سے سرکش لوگوں کے لئے اس کی پکڑ بڑی سخت ہوگی۔ میں اپنے پوشیدہ گناہوں کے ظاہر ہونے سے اللہ کی پناہ مانگتا ہوں۔جنگلوں اور دریاؤں میں گناہ کرنے سے اس کی پناہ چاہتا ہوں۔اپنی اصل اور فرع کو بھلا کر بلندی چاہنے،اپنے انجام پر نظر رکھنے،تکبر وغرور میں مبتلا ہونے،اللہ تعالیٰ کی اطاعت قرب اور نیکی کو چھوڑنے اور اسے چھوڑنے پر قسم کھانے نیز جھوٹی قسم کھانے،نیکی کے علاوہ قسم توڑنے،بُرے انجام، ہر قِسم کی نیکی سے الگ تھلک ہونے اور وقت موت برائی کے ساتھ رخصت ہونے سے اللہ تعالیٰ کی پناہ چاہتا ہوں۔

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے،

اللہ کے نام سے شروع اور خوب درود وسلام نازل ہو ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جو اللہ کے رسول ہیں اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے والدین کریمین پر، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل پر، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ازواج پر، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اہل بیت واصحاب پر، اور تمام انبیاء اور رسولوں پر، تابعین اور تبع تابعین پر اور شیخ عبدالقادر جیلانی پر اور آپ کی آل پر، اور خواجہ معین الدین حسن سنجری پر اور آپ کی آل پر، حضرت مخدوم سید احمد ولی اللہ اور آپ کے اصحاب روحانی پر، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی امت کے تمام اولیاء پر اور تمام فرشتوں پر اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ساری امت پر۔ اور اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا سنو! بے شک جسم کے اندر ایک گوشت کا لتھڑا ہے جب وہ درست رہے گا تو سارا جسم درست رہے گا جب وہ خراب ہو جائے گا تو سارا جسم خراب ہو جائے گا سنو! وہ دل ہے۔

तर्जमा:- अल्लाह के नाम से शुरूअ़ जो बुज़ुर्ग शान वाला अ़ज़ीम दलील वाला है, ज़बरदस्त ग़ल्बा व सल्त़नत वाला है जो

अल्लाह ने चाहा वह हुवा, मैं अल्लाह की पनाह लेता हूँ शैत़ान मर्दूद से।

अल्लाह तआ़ला की पनाह चाहना: मैं पनाह लेता हूँ अ़र्शो कुर्सी के रब की, गुम्राह शैत़ान से, बुरे ख़्यालात, नफ़्सानी वस्वसों तमाम जिन्नों और इन्सानों के फ़ितनों, रेया और नेफ़ाक़, खुद पसंदी, तकब्बुर और शिर्क से, दिल में पैदा होने वाले बुरे अ़क़ीदे, हर ऐसी ख़्वाहिशो लज्ज़त से जो नफ़्स को हलाकत के मक़ाम पर लेजाए। बिदअ़तो गुम्राही की ऐसी ख़्वाहिशात जो जिस्म पर आग को मोसल्लत करदे हर ऐसे क़ौलो फ़ेअ़्ल से और वहम से जो मेरे दिल को अ़र्श वाले से परदे में करदे, गुम्राहकुन (भटकाने वाले) ख़्वाहिशात की इत्तेबाअ़ से, बुरे अख़्लाक़ और नफ़्सानी जज़्बात से पनाह चाहता हूँ। शैत़ान ख़बीस मर्दूद से, लाइक़े तअ़रीफ़ और बुज़ुर्ग बादशाह

की पनाह चाहता हूँ। और मैं पनाह चाहता हूँ बहुत मोहब्बत करने वाले पालनहार की उस वक़्त से जब मैं उस की एत़ाअ़त से ग़ाफ़िल हो जाऊँ क्यों कि वह ही शहे रग से ज़्यादा क़रीब है। अल्लाह तआ़ला के क़हर से पनाह चाहता हूँ जब वह गुनाहगारों पर ग़ज़ब फ़रमाएगा। उस की हैबत से पनाह चाहता हूँ जब क़ियामत के दिन उस की मख़्लूक़ में से सरकश लोगों के लिए उस की पकड़ बड़ी सख़्त होगी। मैं अपने पोशीदा गुनाहों के ज़ाहिर होने से अल्लाह की पनाह माँगता हूँ। जंगलों और दरयाओं में गुनाह करने से उस की पनाह चाहता हूँ। अपनी अस्ल और फ़रअ़ को भुला कर बुलंदी चाहने, अपने अन्जाम पर नज़र रखने, तकब्बुर व गुरूर में मुब्तेला होने, अल्लाह तआ़ला की एत़ाअ़त कुर्ब और नेकी को छोड़ने और उसे छोड़ने पर क़सम खाने

नीज़ झूटी क़सम खाने, नेकी के एलावा क़सम तोड़ने, बुरे अन्जाम, हर क़िस्म की नेकी से अलग थलग होने और वक़्ते मौत बुराई के साथ रुख़सत होने से अल्लाह तआ़ला की पनाह चाहता हूँ।

(यह हुजूर ग़ौसे पाक के मअ़मूलात में से है, रोज़ाना ११/बार या कम से कम १/बार पढ़ने का मअ़मूल बनाए मौला तआ़ला हम सब को तौफ़ीक़ अ़ता फ़रमाए आमीन)

अल्लाह के नाम से शुरूअ़ जो बड़ा मेहरबान निहायत रह़म वाला है, अल्लाह के नाम से शुरूअ़ और ख़ूब दुरूदो सलाम नाज़िल हो हमारे सरदार मोह़म्मद صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم पर जो अल्लाह के रसूल हैं और आप صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم के वालिदैन करीमैन पर, आप صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم की आल पर, आप صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم की अज़वाज पर, आप صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم की अहले बैतो अस्ह़ाब पर, और तमाम

अम्बिया और रसूलों पर, ताबेईन और तबए ताबेईन पर, और शैख़ अ़ब्दुल क़ादिर जीलानी पर और आप की आल पर, और ख़्वाजा मोईनुद्दीन ह़सन सन्जरी पर और आप की आल पर और मख़्दूम सय्यिद अह़मद वलीयुल्लाह पर और आप के सारे अस़ह़ाबे रूह़ानी पर और आप صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم की उम्मत के तमाम औलिया पर, तमाम फ़िरिशतों पर और आप صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم की सारी उम्मत पर, और अल्लाह के रसूल صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ने फ़रमाया सुनो! बेशक जिस्म के अन्दर एक गोश्त का लोथड़ा है जब वह दुरूस्त रहेगा तो सारा जिस्म दुरूस्त रहेगा जब वह ख़राब होजाएगा तो सारा जिस्म ख़राब हो जाएगा सुनो! वह दिल है।

❁❁❁

۱۲

بِسۡمِ اللهِ وَالۡحَمۡدُ لِلّٰهِ رَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ○
الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ○ مٰلِكِ يَوۡمِ الدِّيۡنِ○
اِيَّاكَ نَعۡبُدُ وَاِيَّاكَ نَسۡتَعِيۡنُ○اَللّٰهُمَّ صَلِّ
وَسَلِّمۡ عَلٰى قَلۡبِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الۡقُلُوۡبِ
الَّذِىۡ اَوۡحَيۡتَ اِلَيۡهِ فَاَمَّا الَّذِيۡنَ فِىۡ قُلُوۡبِهِمۡ
زَيۡغٌ فَيَتَّبِعُوۡنَ مَا تَشَابَهَ مِنۡهُ ابۡتِغَآءَ الۡفِتۡنَةِ
وَابۡتِغَآءَ تَاۡوِيۡلِهٖ وَمَا يَعۡلَمُ تَاۡوِيۡلَهٗۤ اِلَّا اللّٰهُ
(پ:۳،آل عمران:۷) صَلٰوةً تَحۡفَظُ بِهَا قُلُوۡبَ
اُمَّةِ حَبِيۡبِكَ مِنَ الزَّيۡغِ وَالشُّبُهَاتِ
وَالضَّلَالِ وَالۡاُمُوۡرِ الۡمُضِلَّةِ وَتُوَفِّقُهُمۡ بِهَا
حَمۡدًا وَّشُكۡرًا لَّكَ كُلَّ الۡحَالِ○ اَللّٰهُمَّ اِهۡدِنَا

الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ○ صِرَاطَ الَّذِيْنَ
اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ○ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ
وَلَا الضَّآلِّيْنَ ○ آمین ○

ترجمہ: اللہ کے نام سے شروع اور تمام تعریف سارے جہان کے رب اللہ کے لئے ہے، بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے قیامت کے دن کا مالک ہے ہم تیری ہی عبادت کریں اور تجھی سے مدد چاہیں۔ اے ہمارے اللہ خوب درود وسلام نازل فرما ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دلِ پاک پر تمام دلوں میں کہ جن کی طرف یہ وحی فرمائی! البتہ وہ لوگ جن کے دلوں میں کجی ہے وہ اشتباہ والی کے پیچھے پڑتے ہیں گمراہی چاہنے اور اس کا پہلو ڈھونڈنے کو اور اس کا ٹھیک پہلو اللہ ہی کو معلوم ہے، ایسا درود کہ جس کی برکت سے اپنے حبیب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی امتیوں کے دلوں کو کجی اور اشتباہ والی چیزوں کے پیچھے پڑنے سے محفوظ فرما اور گمراہی و گمراہ کرنے والی چیزوں سے حفاظت فرما اور انہیں ہر حال میں اپنی حمد وشکر کرنے کی توفیق عطا فرما۔ اے ہمارے

اللہ ہم کو سیدھا راستہ چلا راستہ ان کا جن پر احسان کیا نہ کہ ان کا جن پر غضب ہوا اور نہ بہکے ہوؤں کا۔ قبول فرما۔

(१२) तर्जमाः- अल्लाह के नाम से शुरूअ़ और तमाम तअ़रीफ़ सारे जहान के रब अल्लाह के लिए है, बड़ा मेहरबान निहायत रह़म वाला है क़ियामत के दिन का मालिक है हम तेरी ही इ़बादत करें और तुझी से मदद चाहें। ऐ हमारे अल्लाह खूब खूब दुरूदो सलाम नाज़िल फ़रमा हमारे सरदार मोह़म्मद ﷺ के दिले पाक पर तमाम दिलों में कि जिन की त़रफ़ यह वह़ी फ़रमाई अल्बत्ता वह लोग जिन के दिलों में कजी (टेढ़ापन) है वह इश्तेबाह (शुबह एक जैसी, पोशीदह मत्लब) वाली के पीछे पड़ते हैं गुमराही चाहने और उस का पहलू ढूंढने को और उस का ठीक पहलू अल्लाह ही को मअ़लूम है। ऐसा दुरूद कि जिस की बरकत से अपने ह़बीब ﷺ की उम्मतियों के दिलों

को कजी और इश्तेबाह वाली चीज़ों के पीछे पड़ने से मह़फूज़ फ़रमा और गुम्राही व गुम्राह करने वाली चीज़ों से ह़िफ़ाज़त फ़रमा और उन्हें हर ह़ाल में अपनी ह़म्दो शुक्र करने की तौफ़ीक़ अ़त़ा फ़रमा। ऐ हमारे अल्लाह हम को सीधा रास्ता चला रास्ता उनका जिन पर एह़सान किया ना कि उनका जिन पर ग़ज़ब हुवा और ना बहके हुओं का, क़बूल फ़रमा।

١٣

بِسۡمِ اللهِ وَالۡحَمۡدُ لِلّٰهِ رَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ○
الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ○ مٰلِكِ يَوۡمِ الدِّيۡنِ○
اِيَّاكَ نَعۡبُدُ وَاِيَّاكَ نَسۡتَعِيۡنُ○اَللّٰهُمَّ صَلِّ
وَسَلِّمۡ عَلٰى قَلۡبِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِى الۡقُلُوۡبِ
الَّذِىۡ اَوۡحَيۡتَ اِلَيۡهِ رَبَّنَا لَاتُزِغۡ قُلُوۡبَنَا

بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً
اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ○ (پ:۳، آل عمران:۸)

صَلٰوةً تُقِيْمُ بِهَا قُلُوْبَ اُمَّةِ حَبِيْبِكَ
الْاِسْتِقَامَةَ عَلَى الْهِدَايَةِ وَتُغْرِقُهُمْ بِهَا فِيْ
رَحْمَتِكَ وَكَرَمِكَ وَتَهَبُ لَهُمْ مِّنْ نِّعْمَةِ
الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ○

اَللّٰهُمَّ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ○ صِرَاطَ
الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ○ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ
عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ○ آمين ○

ترجمہ: اللہ کے نام سے شروع اور تمام تعریف سارے جہان کے
رب اللہ کے لئے ہے، بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے قیامت کے دن
کا مالک ہے ہم تیری ہی عبادت کریں اور تجھی سے مدد چاہیں۔ اے

ہمارے اللہ خوب درود وسلام نازل فرما ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
کے دلِ پاک پر تمام دلوں میں کہ جن کی طرف یہ وحی فرمائی! اے
ہمارے پالنہار ہمارے دل ٹیڑھے نہ کر بعد اس کے کہ ہمیں ہدایت
دی اور ہمیں اپنے پاس سے رحمت عطا کر بے شک ہر دم بڑا دینے والا
ہے۔ایسا درود کہ جس کی برکت سے اپنے حبیب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی
امتیوں کے دلوں کو استقامتِ ہدایت پر ہمیشہ رکھ اور انہیں اپنے پاس
سے رحمت عطا فرما اور انہیں اپنی رحمت اور کرم میں شرابور فرما اور انہیں
دنیا و آخرت کی نعمت سے نواز دے بے شک ہر دم بڑا دینے والا ہے۔
اے ہمارے اللہ ہم کو سیدھا راستہ چلا راستہ ان کا جن پر احسان کیا نہ
کہ ان کا جن پر غضب ہوا اور نہ بہکے ہوؤں کا۔ قبول فرما۔

(१३) तर्जमाः- अल्लाह के नाम से शुरूअ़ और तमाम तअ़रीफ़ सारे जहान के रब अल्लाह के लिए है, बड़ा मेहरबान निहायत रह़म वाला है क़ियामत के दिन का मालिक है हम तेरी ही इ़बादत करें और तुझी से मदद चाहें। ऐ हमारे

अल्लाह खूब खूब दुरूदो सलाम नाज़िल फ़रमा हमारे सरदार मोहम्मद صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم के दिले पाक पर तमाम दिलों में कि जिन की तरफ़ यह वह़ी फ़रमाईः ऐ हमारे पालनहार हमारे दिल टेढ़े ना कर बअ़द इस के कि हमें हिदायत दी और हमें अपने पास से रह़मत अ़ता कर बे शक हर दम बड़ा देने वाला है। ऐसा दुरूद कि जिस की बरकत से अपने ह़बीब صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم की उम्मतियों के दिलों को हिदायत पर इस्तेक़ामत अ़ता फ़रमा और उन्हें अपने पास से रह़मत अ़ता फ़रमा और उन्हें अपनी रह़मत और करम में शराबोर फ़रमा और उन्हें दुनिया व आख़िरत की नेअ़मत से नवाज़ दे बेशक तू ही बड़ा देने वाला है। ऐ हमारे अल्लाह हम को सीधा रास्ता चला रास्ता उनका जिन पर एह़सान किया ना कि उनका जिन पर ग़ज़ब हुवा और ना बहके हुओं का, क़बूल फ़रमा।

۱۴

بِسۡمِ اللّٰهِ وَالۡحَمۡدُ لِلّٰهِ رَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ○
الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ○ مٰلِكِ يَوۡمِ الدِّيۡنِ○
اِيَّاكَ نَعۡبُدُ وَاِيَّاكَ نَسۡتَعِيۡنُ○اَللّٰهُمَّ صَلِّ
وَسَلِّمۡ عَلٰى قَلۡبِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الۡقُلُوۡبِ
الَّذِىۡ اَوۡحَيۡتَ اِلَيۡهِ وَاذۡكُرُوۡا نِعۡمَتَ اللّٰهِ
عَلَيۡكُمۡ اِذۡ كُنۡتُمۡ اَعۡدَآءً فَاَلَّفَ بَيۡنَ
قُلُوۡبِكُمۡ فَاَصۡبَحۡتُمۡ بِنِعۡمَتِهٖۤ اِخۡوَانًا○
(پ:۴،آل عمران:۱۰۳) صَلٰوةً تَرۡزُقُ بِهَا قُلُوۡبَ
اُمَّةِ حَبِيۡبِكَ اَنۡ يَّحۡمَدُوۡكَ وَيَشۡكُرُوۡكَ
اِحۡسَانَكَ وَفَضۡلَكَ بِالۡخُلُوۡصِ○ اَللّٰهُمَّ
اِهۡدِنَا الصِّرَاطَ الۡمُسۡتَقِيۡمَ○ صِرَاطَ الَّذِيۡنَ

اَنۡعَمۡتَ عَلَيۡهِمۡ ○ غَيۡرِ الۡمَغۡضُوۡبِ عَلَيۡهِمۡ وَلَا الضَّآلِّيۡنَ ○ آمین ○

ترجمہ: اللہ کے نام سے شروع اور تمام تعریف سارے جہان کے رب اللہ کے لئے ہے، بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے قیامت کے دن کا مالک ہے ہم تیری ہی عبادت کریں اور تجھی سے مدد چاہیں۔ اے ہمارے اللہ خوب درود وسلام نازل فرما ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دلِ پاک پر تمام دلوں میں کہ جن کی طرف یہ وحی فرمائی! اور اللہ کا احسان اپنے اوپر یاد کرو جب تم میں دشمنی تھی اسی نے تمہارے دلوں میں ملاپ کردیا تو اس کے فضل سے تم آپس میں بھائی بھائی ہوگئے۔ ایسا درود کہ جس کی برکت سے اپنے حبیب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی امتیوں کے دلوں کو توفیق عطا فرما کہ وہ تیری حمد کریں اور خلوص سے تیرے احسان وفضل کا شکر گزار ہوں۔ اے ہمارے اللہ ہم کو سیدھا راستہ چلا راستہ ان کا جن پر احسان کیا نہ کہ ان کا جن پر غضب ہوا اور نہ بھٹکے ہوؤں کا۔ قبول فرما۔

(१४) तर्जमाः- अल्लाह के नाम से शुरूअ़ और तमाम तअ़रीफ़ सारे जहान के रब अल्लाह के लिए है, बड़ा मेहरबान निहायत रह़म वाला है क़ियामत के दिन का मालिक है हम तेरी ही इ़बादत करें और तुझी से मदद चाहें। ऐ हमारे अल्लाह खूब खूब दुरूदो सलाम नाज़िल फ़रमा हमारे सरदार मोह़म्मद ﷺ के दिले पाक पर तमाम दिलों में कि जिन की त़रफ़ यह वह़ी फ़रमाई, और अल्लाह का एह़सान अपने ऊपर याद करो जब तुम में दुश्मनी थी उसी ने तुम्हारे दिलों में मिलाप कर दिया तो उस के फ़ज़्ल से तुम आपस में भाई भाई होगए। ऐसा दुरूद कि जिस की बरकत से अपने ह़बीब ﷺ की उम्मतियों के दिलों को तौफ़ीक़ अ़त़ा फ़रमा कि वह तेरी ह़म्द करें और खुलूस़ से तेरे एह़सानो फ़ज़्ल का शुक्र गुज़ार हों। ऐ हमारे अल्लाह हम को सीधा रास्ता

चला रास्ता उनका जिन पर एह़सान किया ना कि उनका जिन पर ग़ज़ब हुवा और ना बहके हुओं का, क़बूल फ़रमा।

١٥

بِسۡمِ اللّٰهِ وَالۡحَمۡدُ لِلّٰهِ رَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ ○
الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ○ مٰلِكِ يَوۡمِ الدِّيۡنِ ○
اِيَّاكَ نَعۡبُدُ وَاِيَّاكَ نَسۡتَعِيۡنُ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
وَسَلِّمۡ عَلٰى قَلۡبِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِى الۡقُلُوۡبِ
الَّذِىۡ اَوۡحَيۡتَ اِلَيۡهِ وَمَا جَعَلَهُ اللّٰهُ اِلَّا بُشۡرٰى
لَكُمۡ وَلِتَطۡمَئِنَّ قُلُوۡبُكُمۡ بِهٖ ○ (پ:٤، آل
عمران:١٢٦) صَلٰوةً تَمۡنَحُ بِهَا قُلُوۡبَ اُمَّةِ
حَبِيۡبِكَ الۡمَسَرَّتَ الدَّائِمَةَ وَالسَّكِيۡنَةَ
بِعِبَادَتِكَ ○ اَللّٰهُمَّ اِهۡدِنَا الصِّرَاطَ الۡمُسۡتَقِيۡمَ ○

صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۝ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ
عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ۝ آمین ۝

ترجمہ: اللہ کے نام سے شروع اور تمام تعریف سارے جہان کے
رب اللہ کے لئے ہے، بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے قیامت کے دن
کا مالک ہے ہم تیری ہی عبادت کریں اور تجھی سے مدد چاہیں۔ اے
ہمارے اللہ خوب درود وسلام نازل فرما ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم
کے دلِ پاک پر تمام دلوں میں کہ جن کی طرف یہ وحی فرمائی! اور یہ فتح
اللہ نے نہ کی مگر تمہاری خوشی کے لئے اور اسی لئے کہ اس سے تمہارے
دلوں کو چین ملے۔ ایسا درود کہ جس کی برکت سے اپنے حبیب صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم
کی امتیوں کے دلوں کو دائمی مسرت اور سکون عطا فرما اپنی عبادت
کے ساتھ۔ اے ہمارے اللہ ہم کو سیدھا راستہ چلا راستہ ان کا جن پر
احسان کیا نہ کہ ان کا جن پر غضب ہوا اور نہ بہکے ہوؤں کا۔ قبول فرما۔

(१५) तर्जमा:- अल्लाह के नाम से शुरूअ़ और
तमाम तअ़रीफ़ सारे जहान के रब अल्लाह के

लिए है, बड़ा मेहरबान निहायत रहम वाला है क़ियामत के दिन का मालिक है हम तेरी ही इबादत करें और तुझी से मदद चाहें। ऐ हमारे अल्लाह खूब खूब दुरूदो सलाम नाज़िल फ़रमा हमारे सरदार मोहम्मद صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم के दिले पाक पर तमाम दिलों में कि जिन की तरफ़ यह वही फ़रमाई, और यह फ़तह अल्लाह ने ना की मगर तुम्हारी ख़ुशी के लिए और इसी लिए कि उस से तुम्हारे दिलों को चैन मिले। ऐसा दुरूद कि जिस की बरकत से अपने हबीब صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم की उम्मतियों के दिलों को दाइमी मसर्रत अता फ़रमा अपनी एबादत के साथ। ऐ हमारे अल्लाह हम को सीधा रास्ता चला रास्ता उनका जिन पर एहसान किया ना कि उनका जिन पर ग़ज़ब हुवा और ना बहके हुओं का, क़बूल फ़रमा।

١٦

بِسۡمِ اللّٰهِ وَالۡحَمۡدُ لِلّٰهِ رَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ ○
الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ○ مٰلِكِ يَوۡمِ الدِّيۡنِ ○
اِيَّاكَ نَعۡبُدُ وَاِيَّاكَ نَسۡتَعِيۡنُ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
وَسَلِّمۡ عَلٰى قَلۡبِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِى الۡقُلُوۡبِ
الَّذِىۡ اَوۡحَيۡتَ اِلَيۡهِ سَنُلۡقِىۡ فِىۡ قُلُوۡبِ الَّذِيۡنَ
كَفَرُوا الرُّعۡبَ بِمَاۤ اَشۡرَكُوۡا بِاللّٰهِ مَالَمۡ يُنَزِّلۡ
بِهٖ سُلۡطٰنًا ○ (پ:۴، آل عمران:۱۵۱) صَلٰوةً تُنۡجِىۡ
بِهَا قُلُوۡبَ اُمَّةِ حَبِيۡبِكَ مِنَ الۡكُفۡرِ وَتُغَلِّبُهُمۡ
بِهَا عَلَى الۡكٰفِرِيۡنَ بِرَضَائِكَ ○ اَللّٰهُمَّ اِهۡدِنَا
الصِّرَاطَ الۡمُسۡتَقِيۡمَ ○ صِرَاطَ الَّذِيۡنَ
اَنۡعَمۡتَ عَلَيۡهِمۡ ○ غَيۡرِ الۡمَغۡضُوۡبِ عَلَيۡهِمۡ

وَلَا الضَّآلِّیۡنَ۝ آمین۝

ترجمہ: اللہ کے نام سے شروع اور تمام تعریف سارے جہان کے رب اللہ کے لئے ہے، بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے قیامت کے دن کا مالک ہے ہم تیری ہی عبادت کریں اور تجھی سے مدد چاہیں۔ اے ہمارے اللہ خوب درود وسلام نازل فرما ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے دلِ پاک پر تمام دلوں میں کہ جن کی طرف یہ وحی فرمائی! عنقریب ہم کافروں کے دلوں میں رعب ڈالیں گے کہ انہوں نے اللہ کا شریک ٹھہرایا جس پر اس نے کوئی سند نہ اوتاری۔ ایسا درود کہ جس کی برکت سے اپنے حبیب صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی امتیوں کے دلوں کو کفر سے نجات دے دے اور انہیں کافروں پر غلبہ عطا فرما اپنی رضا کے ساتھ۔ اے ہمارے اللہ ہم کو سیدھا راستہ چلا راستہ ان کا جن پر احسان کیا نہ کہ ان کا جن پر غضب ہوا اور نہ بہکے ہوؤں کا۔ قبول فرما۔

(१६) तर्जमा:- अल्लाह के नाम से शुरूअ़ और तमाम तअ़रीफ़ सारे जहान के रब अल्लाह के लिए है, बड़ा मेहरबान निहायत रह़म वाला है

क़ियामत के दिन का मालिक है हम तेरी ही इ़बादत करें और तुझी से मदद चाहें। ऐ हमारे अल्लाह खूब खूब दुरूदो सलाम नाज़िल फ़रमा हमारे सरदार मोह़म्मद صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم के दिले पाक पर तमाम दिलों में कि जिन की त़रफ़ यह वह़ी फ़रमाइः अ़न्क़रीब हम काफ़िरों के दिलों में रोअ़ब डालेंगे कि उन्हों ने अल्लाह का शरीक ठहराया जिस पर उस ने कोई सनद ना उतारी। ऐसा दुरूद कि जिस की बरकत से अपने ह़बीब صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم की उम्मतियों के दिलों को कुफ्ऱ से नजात देदे और उन्हें काफ़िरों पर ग़ल्बा अ़त़ा फ़रमा अपनी रेज़ा के साथ। ऐ हमारे अल्लाह हम को सीधा रास्ता चला रास्ता उनका जिन पर एह़सान किया ना कि उनका जिन पर ग़ज़ब हुवा और ना बहके हुओं का, क़बूल फ़रमा।

۱۷

بِسۡمِ اللّٰهِ وَالۡحَمۡدُ لِلّٰهِ رَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ ○
الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ○ مٰلِكِ يَوۡمِ الدِّيۡنِ ○
اِيَّاكَ نَعۡبُدُ وَاِيَّاكَ نَسۡتَعِيۡنُ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
وَسَلِّمۡ عَلٰى قَلۡبِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الۡقُلُوۡبِ
الَّذِىۡ اَوۡحَيۡتَ اِلَيۡهِ وَلِيَبۡتَلِىَ اللّٰهُ مَافِىۡ
صُدُوۡرِكُمۡ وَلِيُمَحِّصَ مَا فِىۡ قُلُوۡبِكُمۡ وَاللّٰهُ
عَلِيۡمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوۡرِ ○ (پ:۴، آل عمران: ۱۵۴)
صَلٰوةً تُدِيۡمُ بِهَا قُلُوۡبَ اُمَّةِ حَبِيۡبِكَ فِىۡ
طَاعَتِكَ وَحُبِّكَ وَتُنۡجِحُ بِهَامِنَ الۡبَلِيَّاتِ
وَتَرۡزُقُهُمۡ بِهَا مَعۡرِفَتَكَ بِالدَّوَامِ ○ اَللّٰهُمَّ
اِهۡدِنَا الصِّرَاطَ الۡمُسۡتَقِيۡمَ ○ صِرَاطَ الَّذِيۡنَ

اَنۡعَمۡتَ عَلَيۡهِمۡ ۝ غَيۡرِ الۡمَغۡضُوۡبِ عَلَيۡهِمۡ

وَلَا الضَّآلِّيۡنَ ۝ آمین ۝

ترجمہ: اللہ کے نام سے شروع اور تمام تعریف سارے جہان کے رب اللہ کے لئے ہے، بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے قیامت کے دن کا مالک ہے ہم تیری ہی عبادت کریں اور تجھی سے مدد چاہیں۔ اے ہمارے اللہ خوب درود وسلام نازل فرما ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دلِ پاک پر تمام دلوں میں کہ جن کی طرف یہ وحی فرمائی! اللہ کی مرضی ہے کہ وہ آزمائے جو تمہارے سینوں میں ہے اور اسے کھول دے جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے اور اللہ دلوں کی بات جانتا ہے۔ ایسا درود کہ جس کی برکت سے اپنے حبیب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی امتیوں کے دلوں کو اپنی اطاعت ومحبت میں دائم فرمادے اور ان کے دلوں کو آزمائش میں کامیاب فرما اور انہیں دائمی طور پر اپنی معرفت عطا فرما۔ اے ہمارے اللہ ہم کو سیدھا راستہ چلا راستہ ان کا جن پر احسان کیا نہ کہ ان کا جن پر غضب ہوا اور نہ بھکے ہوؤں کا۔ قبول فرما۔

(१७) तर्जमाः- अल्लाह के नाम से शुरूअ़ और तमाम तअ़रीफ़ सारे जहान के रब अल्लाह के लिए है, बड़ा मेहरबान निहायत रह़म वाला है क़ियामत के दिन का मालिक है हम तेरी ही इ़बादत करें और तुझी से मदद चाहें। ऐ हमारे अल्लाह खूब खूब दुरूदो सलाम नाज़िल फ़रमा हमारे सरदार मोह़म्मद ﷺ के दिले पाक पर तमाम दिलों में कि जिन की त़रफ़ यह वह़ी फ़रमाईः अल्लाह की मर्ज़ी है कि वह आज़माए जो तुम्हारे सीनों में है और उसे खोल दे जो कुछ तुम्हारे दिलों में है और अल्लाह दिलों की बात जानता है। ऐसा दुरूद कि जिस की बरकत से अपने ह़बीब ﷺ की उम्मतियों के दिलों को एत़ाअ़तो मोह़ब्बत में दाएम फ़रमादे और उन के दिलों को आज़माइश में कामयाब फ़रमा और उन्हें दाइमी तौर पर अपनी मअ़रिफ़त अ़त़ा फ़रमा। ऐ हमारे अल्लाह हम

को सीधा रास्ता चला रास्ता उनका जिन पर एह़सान किया ना कि उनका जिन पर ग़ज़ब हुवा और ना बहके हुओं का, क़बूल फ़रमा।

١٨

بِسۡمِ اللهِ وَالۡحَمۡدُ لِلّٰهِ رَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ○
الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ○ مٰلِكِ يَوۡمِ الدِّيۡنِ○
اِيَّاكَ نَعۡبُدُ وَاِيَّاكَ نَسۡتَعِيۡنُ○اَللّٰهُمَّ صَلِّ
وَسَلِّمۡ عَلٰى قَلۡبِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِى الۡقُلُوۡبِ
الَّذِىۡ اَوۡحَيۡتَ اِلَيۡهِ لِيَجۡعَلَ اللهُ ذٰلِكَ حَسۡرَةً
فِىۡ قُلُوۡبِهِمۡ وَاللهُ يُحۡيٖ وَيُمِيۡتُ○(پ:٤، آل
عمران:١٥٦) صَلٰوةً تَرۡزُقُ بِهَا قُلُوۡبَ اُمَّةِ
حَبِيۡبِكَ اِلَيۡكَ الۡاِنَابَةَ وَتُحۡيٖ بِهَا قُلُوۡبَهُمۡ
بِحَمۡدِكَ وَشُكۡرِكَ وَتُمِيۡتُ بِهَا اَعۡدَاءَ هُمۡ

الدِّیۡنِ○ اَللّٰھُمَّ اِھۡدِنَا الصِّرَاطَ الۡمُسۡتَقِیۡمَ○
صِرَاطَ الَّذِیۡنَ اَنۡعَمۡتَ عَلَیۡھِمۡ○ غَیۡرِ الۡمَغۡضُوۡبِ
عَلَیۡھِمۡ وَلَاالضَّآلِّیۡنَ○ آمین○

ترجمہ: اللہ کے نام سے شروع اور تمام تعریف سارے جہان کے رب اللہ کے لئے ہے، بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے قیامت کے دن کا مالک ہے ہم تیری ہی عبادت کریں اور تجھی سے مدد چاہیں۔ اے ہمارے اللہ خوب درود وسلام نازل فرما ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دلِ پاک پر تمام دلوں میں کہ جن کی طرف یہ وحی فرمائی! اللہ چاہتا ہے کہ ان کے دلوں میں حسرت وافسوس ڈال دے اور اللہ زندہ کرتا اور مارتا ہے۔ ایسا درود کہ جس کی برکت سے اپنے حبیب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی امتیوں کے دلوں کو اپنے حضور رجوع ہونے کی توفیق عطا فرما اور ان کے دلوں کو اپنی حمد وشکر سے زندہ فرمادے اور ان کے دینی دشمنوں کو موت دے دے۔ اے ہمارے اللہ ہم کو سیدھا راستہ چلا راستہ ان کا جن پر احسان کیا نہ کہ ان کا جن پر غضب ہوا اور نہ

بھٹکے ہوؤں کا۔قبول فرما۔

(१८) तर्जमाः– अल्लाह के नाम से शुरूअ़ और तमाम तअ़रीफ़ सारे जहान के रब अल्लाह के लिए है, बड़ा मेहरबान निहायत रह़म वाला है क़ियामत के दिन का मालिक है हम तेरी ही इ़बादत करें और तुझी से मदद चाहें। ऐ हमारे अल्लाह खूब खूब दुरूदो सलाम नाज़िल फ़रमा हमारे सरदार मोह़म्मद صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم के दिले पाक पर तमाम दिलों में कि जिन की त़रफ़ यह वह़ी फ़रमाई, अल्लाह चाहता है कि उन के दिलों में ह़सरतो अफ़सोस डाल दे और अल्लाह ज़िन्दा करता और मार्ता है। ऐसा दुरूद कि जिस की बरकत से अपने ह़बीब صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم की उम्मतियों के दिलों को अपने हुज़ूर रुजूअ़ होने की तौफ़ीक़ अ़त़ा फ़रमा और उन के दिलों को अपनी ह़म्दो शुक्र से ज़िन्दा फ़रमादे और उन के दीनी दुश्मनों को मौत देदे। ऐ हमारे

अल्लाह हम को सीधा रास्ता चला रास्ता उनका जिन पर एह्सान किया ना कि उनका जिन पर ग़ज़ब हुवा और ना बहके हुओं का, क़बूल फ़रमा।

١٩

بِسۡمِ اللّٰہِ وَالۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ○
الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ○ مٰلِكِ یَوۡمِ الدِّیۡنِ○
اِیَّاكَ نَعۡبُدُ وَاِیَّاكَ نَسۡتَعِیۡنُ○اَللّٰھُمَّ صَلِّ
وَسَلِّمۡ عَلٰی قَلۡبِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الۡقُلُوۡبِ
الَّذِیۡ اَوۡحَیۡتَ اِلَیۡہِ وَلَوۡ كُنۡتَ فَظًّا غَلِیۡظَ
الۡقَلۡبِ لَا نۡفَضُّوۡا مِنۡ حَوۡلِكَ○ (پ:٤، آلِ
عمران:١٥٩) صَلٰوۃً تَجۡعَلُ بِھَا قُلُوۡبَ اُمَّةِ
حَبِیۡبِكَ حَامِدِیۡنَ وَشَاكِرِیۡنَ وَ وَادِّیۡنَ

لِحَبِيْبِكَ بِحُسْنِ الْخُلُقِ○ اَللّٰهُمَّ اِهْدِنَا

الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ○ صِرَاطَ الَّذِيْنَ

اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ○ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ

وَلَا الضَّآلِّيْنَ○ آمین○

ترجمہ: اللہ کے نام سے شروع اور تمام تعریف سارے جہان کے رب اللہ کے لئے ہے، بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے قیامت کے دن کا مالک ہے ہم تیری ہی عبادت کریں اور تجھی سے مدد چاہیں۔ اے ہمارے اللہ خوب درود وسلام نازل فرما ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دلِ پاک پر تمام دلوں میں کہ جن کی طرف یہ وحی فرمائی! (اے حبیب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اگر آپ تند مزاج سخت دل ہوتے تو وہ ضرور تمہارے گرد سے پریشان ہو جاتے۔ ایسا درود کہ جس کی برکت سے اپنے حبیب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی امتیوں کے دلوں کو حمد وشکر والا بنادے اور اپنے حبیب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے محبت کرنے والا بنادے حسنِ اخلاق کے ساتھ۔ اے ہمارے اللہ ہم کو سیدھا راستہ چلا راستہ ان کا جن پر

احسان کیا نہ کہ ان کا جن پر غضب ہوا اور نہ بہکے ہوؤں کا۔ قبول فرما۔

(१६) तर्जमाः- अल्लाह के नाम से शुरूअ़ और तमाम तअ़रीफ़ सारे जहान के रब अल्लाह के लिए है, बड़ा मेहरबान निहायत रह़म वाला है क़ियामत के दिन का मालिक है हम तेरी ही इ़बादत करें और तुझी से मदद चाहें। ऐ हमारे अल्लाह ख़ूब ख़ूब दुरूदो सलाम नाज़िल फ़रमा हमारे सरदार मोह़म्मद ﷺ के दिले पाक पर तमाम दिलों में कि जिन की त़रफ़ यह वह़ी फ़रमाइः (ऐ ह़बीब ﷺ) अगर आप तुन्द मेज़ाज सख़्त दिल होते तो वह ज़रूर तुम्हारे गिर्द से परेशान होजाते। ऐसा दुरूद कि जिस की बरकत से अपने ह़बीब ﷺ की उम्मतियों के दिलों को ह़म्दो शुक्र वाला बनादे और अपने ह़बीब ﷺ से मोह़ब्बत करने वाला बनादे हुस्ने अख़्लाक़ के साथ। ऐ हमारे अल्लाह हम को सीधा रास्ता चला रास्ता

उनका जिन पर एहसान किया ना कि उनका जिन पर ग़ज़ब हुवा और ना बहके हुओं का, क़बूल फ़रमा।

٢٠

بِسْمِ اللهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○
الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ○
اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
وَسَلِّمْ عَلٰى قَلْبِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِى الْقُلُوْبِ
الَّذِىْ اَوْحَيْتَ اِلَيْهِ يَقُوْلُوْنَ بِاَفْوَاهِهِمْ مَّا
لَيْسَ فِىْ قُلُوْبِهِمْ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا يَكْتُمُوْنَ ○
(پ:۴،آل عمران:۱۶۷) صَلٰوةً تُثَبِّتُ بِهَا
قُلُوْبَ اُمَّةِ حَبِيْبِكَ عَلَى الْحَقِّ وَتُحَسِّنُ بِهَا
ظَوَاهِرَهُمْ وَبَوَاطِنَهُمْ وَتَرْزُقُهُمْ بِهَا قَوْلَ

الْحَقِّ ○ اَللّٰھُمَّ اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ ○
صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْھِمْ ○ غَیْرِ
الْمَغْضُوْبِ عَلَیْھِمْ وَلَا الضَّآلِّیْنَ ○ آمین

ترجمہ: اللہ کے نام سے شروع اور تمام تعریف سارے جہان کے رب اللہ کے لئے ہے، بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے قیامت کے دن کا مالک ہے ہم تیری ہی عبادت کریں اور تجھی سے مدد چاہیں۔ اے ہمارے اللہ خوب درود وسلام نازل فرما ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دلِ پاک پر تمام دلوں میں کہ جن کی طرف یہ وحی فرمائی! یہ کہتے ہیں اپنے مُنہ سے وہ جو ان کے دلوں میں نہیں اور اللہ بخوبی جانتا ہے جو کچھ یہ چھپاتے ہیں۔ ایسا درود کہ جس کی برکت سے اپنے حبیب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی امتیوں کے دلوں کو حق پر ثابت قدم رکھ اور ان کے ظاہر و باطن کو درست کردے اور انہیں حق بولنے کی توفیق عطا فرما۔

اے ہمارے اللہ ہم کو سیدھا راستہ چلا راستہ ان کا جن پر احسان کیا نہ کہ ان کا جن پر غضب ہوا اور نہ بہکے ہوؤں کا۔ قبول فرما۔

(२०) तर्जमाः– अल्लाह के नाम से शुरूअ़ और तमाम तअ़रीफ़ सारे जहान के रब अल्लाह के लिए है, बड़ा मेहरबान निहायत रह़म वाला है क़ियामत के दिन का मालिक है हम तेरी ही इ़बादत करें और तुझी से मदद चाहें। ऐ हमारे अल्लाह खूब खूब दुरूदो सलाम नाज़िल फ़रमा हमारे सरदार मोह़म्मद صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم के दिले पाक पर तमाम दिलों में कि जिन की त़रफ़ यह वह़ी फ़रमाईः यह कहते हैं अपने मुंह से वह जो उन के दिलों में नहीं और अल्लाह बखूबी जानता है जो कुछ यह छुपाते हैं। ऐसा दुरूद कि जिस की बरकत से अपने ह़बीब صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم की उम्मतियों के दिलों को ह़क़ पर साबित क़दम रख और उनके ज़ाहिरो बात़िन को दुरूस्त करदे और उन्हें ह़क़ बोलने की तौफ़ीक़ अ़त़ा फ़रमा। ऐ हमारे अल्लाह हम को सीधा रास्ता चला रास्ता उनका जिन पर एह़सान किया ना

कि उनका जिन पर ग़ज़ब हुवा और ना बहके हुओं का, क़बूल फ़रमा।

٢١

بِسۡمِ اللّٰهِ وَالۡحَمۡدُ لِلّٰهِ رَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ ○
الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ○ مٰلِكِ يَوۡمِ الدِّيۡنِ ○
اِيَّاكَ نَعۡبُدُ وَاِيَّاكَ نَسۡتَعِيۡنُ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
وَسَلِّمۡ عَلٰى قَلۡبِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِى الۡقُلُوۡبِ
الَّذِىۡ اَوۡحَيۡتَ اِلَيۡهِ اُولٰٓئِكَ الَّذِيۡنَ يَعۡلَمُ اللّٰهُ
مَا فِىۡ قُلُوۡبِهِمۡ ○ (پ:٥، النسآء:٦٣) صَلٰوةً
تُوَفِّقُ بِهَا قُلُوۡبَ اُمَّةِ حَبِيۡبِكَ عُلُوۡمَ الظَّاهِرِ
وَ الۡبَاطِنِ بِعَمَلِهَا وَمُتَيَقِّنًا مُّؤۡمِنًا بِالۡغَيۡبِ
كَامِلًا وَّاِطَاعَتَكَ الدَّآئِمَةَ وَمَحَبَّتَكَ الۡقَآئِمَةَ ○
اَللّٰهُمَّ اِهۡدِنَا الصِّرَاطَ الۡمُسۡتَقِيۡمَ ○ صِرَاطَ

الَّذِيۡنَ اَنۡعَمۡتَ عَلَيۡهِمۡ ۝ غَيۡرِ الۡمَغۡضُوۡبِ عَلَيۡهِمۡ وَلَا الضَّآلِّيۡنَ ۝ آمين ۝

ترجمہ: اللہ کے نام سے شروع اور تمام تعریف سارے جہان کے رب اللہ کے لئے ہے، بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے قیامت کے دن کا مالک ہے ہم تیری ہی عبادت کریں اور تجھی سے مدد چاہیں۔ اے ہمارے اللہ خوب درود وسلام نازل فرما ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دلِ پاک پر تمام دلوں میں کہ جن کی طرف یہ وحی فرمائی! یہ وہ لوگ ہیں کہ اللہ ان کے دلوں کی بات جانتا ہے۔ ایسا درود کہ جس کی برکت سے اپنے حبیب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی امتیوں کے دلوں کو عمل کے ساتھ ظاہری و باطنی علم کی توفیق بخش دے اور غیب پر کامل طور سے یقین رکھنے اور ایمان لانے کی توفیق عطا فرما۔ اے ہمارے اللہ ہم کو سیدھا راستہ چلا راستہ ان کا جن پر احسان کیا نہ کہ ان کا جن پر غضب ہوا اور نہ بہکے ہوؤں کا۔ قبول فرما۔

(२१) तर्जमाः- अल्लाह के नाम से शुरूअ़ और तमाम तअ़रीफ़ सारे जहान के रब अल्लाह के

लिए है, बड़ा मेहरबान निहायत रह़म वाला है क़ियामत के दिन का मालिक है हम तेरी ही इ़बादत करें और तुझी से मदद चाहें। ऐ हमारे अल्लाह खू़ब खू़ब दुरूदो सलाम नाज़िल फ़रमा हमारे सरदार मोह़म्मद صلى الله عليه وآله وسلم के दिले पाक पर तमाम दिलों में कि जिन की त़रफ़ यह वह़ी फ़रमाईः यह वह लोग हैं कि अल्लाह उन के दिलों की बात जानता है। ऐसा दुरूद कि जिस की बरकत से अपने ह़बीब صلى الله عليه وآله وسلم की उम्मतियों के दिलों को अ़मल के साथ ज़ाहिरी व बात़िनी इ़ल्म की तौफ़ीक़ बख़्श दे और ग़ैब पर कामिल तौर से यक़ीन रखने और ईमान लाने की तौफ़ीक़ अ़ता फ़रमा। ऐ हमारे अल्लाह हम को सीधा रास्ता चला रास्ता उनका जिन पर एह़सान किया ना कि उनका जिन पर ग़ज़ब हुवा और ना बहके हुओं का, क़बूल फ़रमा।

٢٢

بِسۡمِ اللهِ وَالۡحَمۡدُ لِلّٰهِ رَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ ○
الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ○ مٰلِكِ يَوۡمِ الدِّيۡنِ ○
اِيَّاكَ نَعۡبُدُ وَاِيَّاكَ نَسۡتَعِيۡنُ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
وَسَلِّمۡ عَلٰى قَلۡبِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الۡقُلُوۡبِ
الَّذِىۡ اَوۡحَيۡتَ اِلَيۡهِ فَبِمَا نَقۡضِهِمۡ مِّيۡثَاقَهُمۡ
وَكُفۡرِهِمۡ بِاٰيٰتِ اللهِ وَقَتۡلِهِمُ الۡاَنۡۢبِيَآءَ بِغَيۡرِ
حَقٍّ وَّ قَوۡلِهِمۡ قُلُوۡبُنَا غُلۡفٌ بَلۡ طَبَعَ اللهُ
عَلَيۡهَا بِكُفۡرِهِمۡ فَلَا يُؤۡمِنُوۡنَ اِلَّا قَلِيۡلًا ○
(پ:٦، النساء:١٥٥) صَلٰوةً تَحۡفَظُ بِهَا قُلُوۡبَ اُمَّةِ
حَبِيۡبِكَ مِنۡ نَقۡضِ الۡمِيۡثَاقِ وَسَيِّئِ الۡاَنۡۢبِيَآءِ
وَبِجَحۡدِ الۡاٰيٰتِ وَغَيۡرِ مُؤَهَّلٍ وَاَهۡلِ الۡمَلۡعُوۡنِ

وَتُضِيْءُ بِهَا بِنُوْرِ الْاِيْمَانِ وَالْاِسْلَامِ
وَالْاِحْسَانِ وَتَرْزُقُهُمْ بِهَا بِاِيْمَانٍ سَلِيْمٍ ○
اَللّٰهُمَّ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ○ صِرَاطَ
الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ○ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ
عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ○ آمين ○

ترجمہ: اللہ کے نام سے شروع اور تمام تعریف سارے جہان کے رب اللہ کے لئے ہے، بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے قیامت کے دن کا مالک ہے ہم تیری ہی عبادت کریں اور تجھی سے مدد چاہیں۔ اے ہمارے اللہ خوب خوب درود وسلام نازل فرما ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے دلِ پاک پر تمام دلوں میں کہ جن کی طرف یہ وحی فرمائی! پس ان کی طرح طرح کی بدعہدیوں کے سبب ہم نے ان پر لعنت کی اور اس لئے کہ وہ آیات الٰہی کے منکر ہوئے اور انبیاء کو ناحق شہید کرتے اور ان کے اس کہنے پر کہ ہمارے دلوں پر غلاف ہیں بلکہ اللہ نے ان کے کفر کے سبب ان کے دلوں پر مہر لگا دی ہے تو ایمان نہیں لاتے مگر

تھوڑے۔ایسا درود کہ جس کی برکت سے اپنے حبیب صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی امتیوں کے دلوں کو عہد شکنی اور انبیاء کی شان میں گستاخی کرنے اور آیتوں کے انکار کرنے سے محفوظ فرمادے اور انہیں نااہلی اور ملعون ہونے سے محفوظ فرمادے اور ایمان واسلام اور احسان کے نور سے روشن فرمادے اور انہیں ایمان سلیم عطا فرما۔اے ہمارے اللہ ہم کو سیدھا راستہ چلا راستہ ان کا جن پر احسان کیا نہ کہ ان کا جن پر غضب ہوا اور نہ بھٹکے ہوؤں کا۔قبول فرما۔

(२२) **तर्जमा:**– अल्लाह के नाम से शुरूअ़ और तमाम तअ़रीफ़ सारे जहान के रब अल्लाह के लिए है, बड़ा मेहरबान निहायत रह़म वाला है क़ियामत के दिन का मालिक है हम तेरी ही इ़बादत करें और तुझी से मदद चाहें। ऐ हमारे अल्लाह खूब खूब दुरूदो सलाम नाज़िल फ़रमा हमारे सरदार मोह़म्मद صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم के दिले पाक पर तमाम दिलों में कि जिन की त़रफ़ यह वह़ी फ़रमाई : पस उन की त़रह़ त़रह़ की बद अ़हदियों के सबब हम ने उन पर लअ़नत की

और इस लिए कि वह आयाते इलाही के मुनकिर हुए और अम्बिया को ना ह़क़ शहीद करते और उन के इस कहने पर कि हमारे दिलों पर ग़ेलाफ़ हैं बल्कि अल्लाह ने उन के कुफ्र के सबब उन के दिलों पर मोहर लगा दी है तो ईमान नहीं लाते मगर थोड़े। ऐसा दुरूद कि जिस की बरकत से अपने ह़बीब صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم की उम्मतियों के दिलों को अ़हद शिक्नी और अम्बिया की शान में गुसताख़ी करने और आयतों के इनकार करने से मह़फ़ूज़ फ़रमा दे और उन्हें ना अहली और मलऊ़न होने से मह़फ़ूज़ फ़रमादे और ईमानो इस्लाम और एह़सान के नूर से रौशन फ़रमादे और उन्हें ईमाने सलीम अ़ता फ़रमा। ऐ हमारे अल्लाह हम को सीधा रास्ता चला रास्ता उनका जिन पर एह़सान किया ना कि उनका जिन पर ग़ज़ब हुवा और ना बहके हुओं का, क़ुबूल फ़रमा।

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی رُوْحِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْاَرْوَاحِ وَصَلِّ عَلٰی قَلْبِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْقُلُوْبِ وَصَلِّ عَلٰی عَقْلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْعُقُوْلِ وَصَلِّ عَلٰی نَفْسِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی النُّفُوْسِ وَصَلِّ عَلٰی جِسْمِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْاَجْسَامِ وَصَلِّ عَلٰی اِسْمِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْاَسْمَاءِ وَصَلِّ عَلٰی قَبْرِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْقُبُوْرِ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ ○

ترجمہ: اے ہمارے اللہ خوب درود نازل فرما ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی روح پاک پر تمام روحوں میں اور خوب درود نازل فرما

ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دلِ پاک پر تمام دلوں میں اور خوب
درود نازل فرما ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے عقل پاک پر تمام عقلوں
میں اور خوب درود نازل فرما ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نفس پاک
پر تمام نفسوں میں اور خوب درود نازل فرما ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
کے جسم پاک پر تمام جسموں میں اور خوب درود نازل فرما ہمارے
سردار محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نام پاک پر تمام ناموں میں اور خوب درود نازل
فرما ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قبر پاک پر تمام قبروں میں اور خوب
برکت وسلامتی نازل فرما اپنی تمام معلوم تعداد کے مطابق۔

तर्जमा :- ऐ हमारे अल्लाह ख़ूब दुरूद नाज़िल फ़रमा हमारे सरदार मोह़म्मद صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم की रूह़े पाक पर तमाम रूह़ों में और ख़ूब दुरूद नाज़िल फ़रमा हमारे सरदार मोह़म्मद صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم के दिले पाक पर तमाम दिलों में और ख़ूब दुरूद नाज़िल फ़रमा हमारे सरदार मोह़म्मद صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم के अक़्ले पाक पर तमाम अक़्लों में और ख़ूब दुरूद नाज़िल फ़रमा हमारे सरदार मोह़म्मद صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم के

آستانہ حضرات مخدومین سادات چودہوں پیراں (علیہم الرحمۃ والرضوان) الہ آباد

www.syed14peer.com

नफ़्से पाक पर तमाम नफ़्सों में और खूब दुरूद नाज़िल फ़रमा हमारे सरदार मोहम्मद ﷺ के जिस्मे पाक पर तमाम जिस्मों में और खूब दुरूद नाज़िल फ़रमा हमारे सरदार मोहम्मद ﷺ के नामे पाक पर, तमाम नामों में और खूब दुरूद नाज़िल फ़रमा हमारे सरदार मोहम्मद ﷺ की क़ब्रे पाक पर तमाम क़ब्रों में और खूब बरकत व सलामती नाज़िल फ़रमा अपनी तमाम मअ़लूम तअ़दाद के मुताबिक़।

مرتب

بفیض روحانی سیدنا محی الدین وسیدنا معین الدین
وحضرات مخدومین سادات چودہوں پیراں رضی اللہ عنہم

محمد عزیز سلطان القادری

منجانب: اراکین کمیٹی مسجد ودرگاہ
حضرات مخدومین سادات چودہوں پیراں رضی اللہ عنہم الہ آباد، یوپی۔
www.syed14peer.com
Mob.: 9695435877 ربیع ثانی ۱۴۴۲ھ مطابق نومبر ۲۰۲۰ء